پراسپیکٹس

2026-27/1448

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

فہرست

نمبر شمار	نام	صفحہ نمبر
1	تعارف	2
2	اغراض و مقاصد	3
3	امتحانی طریقہ کار اور شرائط و ضوابط	4
4	امتحانی نظم و نسق	5
5	حصول سنٹر اور الحاق کا طریقہ کار	5
6	ڈوپلیکیٹ سند و رزلٹ کارڈ کا حصول	6
7	عمومی ہدایات برائے اساتذہ کرام	7
8	ہدایات برائے مرحلہ ثانویہ	8
9	ہدایات برائے مرحلہ عالیہ و عالمیہ	9
10	تفصیل نصاب علوم اسلامیہ	10
11	نصاب ثانویہ عامہ	10
12	تفصیلی طریقہ تدریس برائے عامہ	12
13	نصاب ثانویہ خاصہ	14
14	تفصیلی طریقہ تدریس برائے خاصہ	16
15	نصاب عالیہ اول	18
16	تفصیلی طریقہ تدریس برائے عالیہ اول	20
17	نصاب عالیہ دوم	23
18	تفصیلی طریقہ تدریس برائے عالیہ دوم	25
19	نصاب عالمیہ اول	28
20	تفصیلی طریقہ تدریس برائے عالمیہ اول	30
21	نصاب عالمیہ دوم	33
22	تفصیلی طریقہ تدریس برائے عالمیہ دوم	35
23	نصاب قسم العلوم الشرعیہ والعربیہ (مع التجوید و القراءات)	37
24	نصاب القراءۃ و التجوید	43
25	نصاب یک سالہ مفتی کورس	44
26	نصاب یک سالہ فہم شریعت کورس	45
27	نصاب میں نئی ترامیم	46

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعارف بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

اللہ رب العزت نے محمد رسول اللہ ﷺ کو دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔ ہدایت کی پیروی انسان کو ماضی کے غموں اور مستقبل کے خوف سے مستغنی و بے پرواکر دیتی ہے اور گمراہی، بد بختی سے نجات کی ضمانت ہے۔ ہدایت اور دین حق کی تعلیم کے لیے محسن انسانیت محمد کریم ﷺ نے مدارس کا اہتمام کیا۔ جو مکہ مکرمہ میں دارارقم کے نام سے اور مدینہ منورہ میں مدرسہ صفہ کے نام سے معروف ہوا۔ اصلاحِ معاشرہ کے لیے ایسے مربی اور داعی پیدا ہوئے جنھوں نے دنیا کے نقشے بدل کر رکھ دیے۔

اللہ تعالی کے فرمان:

﴿فَلَوۡلَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِي الدِّيۡنِ وَلِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَحۡذَرُوۡنَ○﴾

[سورۃ التوبۃ]

کے تحت جہالت سے علم و عرفان کی طرف اور ظلمات سے نور کی طرف نکالنے کے لیے لوگوں کو تیار کرنا امت کے لیے فرض کفایہ ہے۔ سو اس فرض کی بجاآوری کے لیے مدارس و جامعات دن رات کوشاں ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا حکم بھی ہے: ((بلغوا عنی ولو آیۃ)) [بخاری: 3421]

سو اس حدیث کے تحت ایک گروہ اس علم دینی و شرعی کا متلاشی رہے گا۔ اس مقصد کے لیے ایسے مدارس قائم کیے گئے ہیں جو دینی و عصری علوم کا حسین امتزاج ہیں اور علوم القرآن، علوم حدیث، علوم عربیہ اور علوم معاصرہ کے ذریعے امت کی رہنمائی کر رہے ہیں۔

مدارس دینیہ ہمیشہ سے تعلیمات اسلامیہ و قرآن و سنت کے فروغ میں بڑی اہمیت کے حامل ہیں اور انہی مدارس کے فضلاء دکھی انسانیت کے مسیحا اور بھٹکی انسانیت کے رہنما بنے اور انہی مدارس نے ملک کی جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کے محافظ پیدا کیے۔ جنھوں نے بے لوث اور بے خوف و خطر ملک و ملت کی خدمت کا فریضہ سر انجام دیا اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری و ساری رہے گا، ان شاءاللہ۔ مسلمانوں کا نصاب تعلیم ہمیشہ سے امت کی رہنمائی کرتا رہا ہے حتی کہ مسلمانوں پر میکالے کا بے سمت نظام تعلیم مسلط کر دیا گیا۔ اس دور میں وہ دینی مدارس ہی تھے جنھوں نے مسلمانوں کو ان کے دین کے ساتھ جوڑے رکھا اور آج ہمیں جو اسلام کی روح نظر آ رہی ہے وہ انہیں مدارس دینیہ کی مرہون منت ہے جن کی بدولت آج ہم آزادی کی فضاؤں میں سانس لے رہے ہیں تو ضروری ہے کہ ایسا نصاب تشکیل دیا جائے جو دین و دنیا کا حسین امتزاج ہو اور قوم و ملت کو جوڑ کر اتحاد کی فضاء پیدا کرنے والا ہو۔

اغراض و مقاصد/اہداف

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن کی تاسیس کے وقت درج ذیل اہداف متعین کیے گئے ہیں۔

☆ دینی و عصری علوم اور وراثت نبوی کی ترویج واشاعت۔

☆ کتاب و سنت، فقہ الحدیث اور فقہ النصوص کے معاون و مددگار علوم میں مہارت۔

☆ جہالت کے اندھیروں کو ختم کرتے ہوئے شرح خواندگی میں اضافہ کرنے کی بھرپور و مربوط کوشش کرنا۔

☆ قرآن وحدیث، تفسیر، اصول تفسیر، تجوید، اصول حدیث، فقہ اصول فقہ عقائد، تاریخ، بلاغت وادب، منطق، تقابل ادیان، کمپیوٹر اور جدید عصری علوم سمیت دیگر علوم وفنون کی اشاعت۔

☆ عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق دینی و عصری علوم کی محققانہ تدریس کا اہتمام۔

☆ عوام الناس کو پیش آمدہ دینی، اقتصادی، سماجی، اخلاقی، نظریاتی، نجی، خاندانی، کاروباری مسائل و معاملات کا شرعی حل اور اس کی تشریح و تطبیق۔

☆ مختلف لینگویج کورسز کے ذریعے عربی، انگلش و دیگر زبانوں میں بول چال کی مہارت۔

☆ طلباء کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے جدید عصری تقاضوں کے مطابق اہم موضوعات پر علمی مستند مقالہ جات اور تحقیقی کتب کی تالیف و تصنیف۔

☆ تعلیمی بہتری کے لیے اساتذہ کے لیے جدید کورسز کا اہتمام۔

☆ عصر حاضر میں تباہ کن فتنوں سے بچاؤ کے لیے تربیتی کورسز کا اہتمام کر کے نوجوان نسل کو محفوظ کرنا۔

☆ افتاء، تخصص، وعظ و نصیحت، تالیف و تصنیف کے شعبہ جات میں عمدہ صلاحیت کے حامل علماء کی تیاری۔

☆ اسلام کی حقانیت اور غلبہ اسلام کے لیے پختہ افکار اور عملاً تقویٰ سے مزین اسکالرز پیدا کرنا جو اعلیٰ کردار کی بدولت معاشرہ کے لیے مشعل راہ ہوں اور ملک و ملت کی تعمیر و ترقی کے لیے درخشندہ ستارے ہوں۔

☆ ذہین اور محنتی افراد کی اعلیٰ تعلیم کے لیے اندرون وبیرون ملک جامعات میں اعلیٰ اسکالرز شپ کے حصول کی کوشش۔

☆ تمام آئمہ دین وفقہاء امت کے اجتہادات سے استفادہ کرتے ہوئے فرقہ واریت کے خاتمے کی مخلصانہ جدوجہد۔

☆ ایسے افراد پیدا کرنا جو امت اسلامیہ کو فرقہ واریت، الحاد، سیکولرازم اور انتہاپسندی جیسے مہلک فتنوں سے نکال کر اتفاق واتحاد، امن وامان، علم وبردباری اور باہمی رواداری پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

☆ فلاحی معاشرہ کی تشکیل کے لیے فکری تربیت کرنا اور انفرادی و اجتماعی زندگی میں احکام اسلام کے مطابق بانی پاکستان اور مصور پاکستان کے ویژن کے مطابق عملی شعور پیدا کرنا۔

☆ حب الوطنی کے جذبات کو ابھارنے کے لیے نظریہ پاکستان کی تعلیم و تربیت۔

☆ تعمیر معاشرہ کے لیے ایسے تربیت یافتہ مخلص مبلغین تیار کرنا جو اسلامی تہذیب و اقدار کو فروغ دیں۔

☆ ملحقہ مدارس کو منظم کر کے ان میں اتفاق و اتحاد اور رواداری کی فضاء پیدا کرنا۔

☆ ملحقہ مدارس و جامعات کے لیے وقت کی ضرورت کے عین مطابق نصاب مرتب کرنا۔

☆ دینی مدارس و جامعات کی تاسیس کے مقصد کی تکمیل اور ان کے مفادات کے حصول کے لیے موثر اقدامات کرنا۔

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن کا امتحانی طریقہ کار اور شرا ئط وضوابط

1۔ امیدوار کے لیے قرآن و سنت کے مطابق عقائد کا پابند ہونا ضروری ہے۔

2۔ درجہ عالیہ، خاصہ، عامہ کے لیے کسی بھی وفاق المدارس کی مطلوبہ نچلے درجے یعنی تحتانی سند کا ہونا ضروری ہے۔

3۔ گورنمنٹ / دیگر عصری اداروں سے بی اے یا اس کے مساوی ڈگری ہولڈرز طلباء کو عالمیہ میں داخلہ دیا جائے گا۔

4۔ میٹرک، ایف اے، بی اے کی اسناد کے حامل امیدوار مصدقہ رزلٹ کارڈ کی کاپی لف کرنے پر عصری علوم کے نمبرز وفاق کی اسناد میں شامل کرواسکتے ہیں۔

5۔ عامہ، خاصہ، عالیہ، عالمیہ کے امیدوار کی عمر بالترتیب 18،16،14،12 سال سے کم نہ ہو۔

6۔ امیدوار داخلہ فارم خود پُر کرے گا اور بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن سے ملحقہ مدرسہ کے ناظم سے تصدیق کروا کر جمع کروائے گا۔

امتحانی نظم و نسق

1۔ سال میں دو امتحانات ہوں گے سالانہ / ضمنی۔

2۔ کامیابی کے لیے ہر مضمون میں 40 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

3۔ کامیابی کے مراحل کے لیے طالب علم کا ہر مضمون میں پاس ہونا ضروری ہے۔

4۔ امیدوار کے ایک مرحلے میں مسلسل تین مرتبہ ناکام ہونے کی صورت میں تمام مضامین کا مکمل امتحان دینا ہو گا۔

5۔ گریڈز کی ترتیب درج ذیل ہو گی۔

1۔ قسم تحفیظ القرآن الکریم 2۔ قسم التجوید 3۔ قسم القراءات السبعۃ والقراءات الثلاثۃ 4۔ قسم علوم اسلامیہ

1۔ قسم تحفیظ القرآن الکریم 2۔ قسم التجوید	3۔ قسم القراءات السبعۃ والقراءات الثلاثۃ 4۔ قسم علوم اسلامیہ
1. ممتاز: 90 فیصد اور اس سے زائد	1. ممتاز: 60 فیصد اور اس سے زائد
2. جید جداً: 80 تا 89 فیصد	2. جید: 50 تا 59 فیصد
3. جید: 70 تا 79 فیصد	3. مقبول: 40 تا 49 فیصد
4. مقبول: 50 تا 69 فیصد	

حصول سنٹر اور مدارس /مراکز /جامعات کے الحاق کا طریقہ کار

1۔ ہر محبِ وطن اسلامی تعلیمی جامعہ، مدرسہ اور ادارہ بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن پاکستان سے الحاق کر سکتا ہے۔

2۔ بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن کے ساتھ الحاق کے لیے مدرسہ / جامعہ / ادارے کا مہتمم بورڈ کے مرکزی دفتر کو ایک درخواست ارسال کرے گا۔ تمام شرائط پر پورا اترنے اور ادارے کا معائنہ کرنے کے بعد الحاق سرٹیفیکیٹ جاری کیا جائے گا۔

3۔ امتحانی مرکز کے حصول کے لیے حفظ و تجوید کے علاوہ کم از کم 25 طلباء و طالبات کا داخلہ بھیجنا ضروری ہے۔

4۔ مدرسہ / جامعہ / ادارے کے الحاق کی منظوری سے قبل صوبائی ناظم صاحب اس کا معائنہ کریں گے۔ بعد ازاں اس کی منظوری دی جائے گی۔

5۔ امتحانات کے دوران ممتحنین حضرات کے قیام و طعام کی ذمہ داری بذمہ سنٹر ہو گی۔

6۔ مدارس / جامعات / ادارے کے مہتمم حضرات مقامی ناظمین اپنے طلباء کے داخلہ فارم مرکزی دفتر کو مقررہ تاریخ کے اندر اندر ارسال کریں گے۔ تاکہ انہیں بروقت رول نمبر سلپس اور امتحانی سنٹرز کی اطلاع دی جاسکے۔

7۔ ملکی قوانین اور بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے پر مدرسہ، جامعہ اور ادارے کا الحاق ختم کیا جاسکتا ہے۔

ڈوپلیکیٹ سند و رزلٹ کارڈ کا حصول

کسی تبدیلی کی صورت میں یا ڈوپلیکیٹ سند و رزلٹ کارڈ کے حصول کے لیے امیدوار بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن کی طرف سے جاری کردہ ڈوپلیکیٹ فارم پُر کر کے قومی شناختی کارڈ یا ب فارم کی کاپی مع ایک عدد تازہ تصویر (سفید یا نیلے بیک گراؤنڈ کے ساتھ) اور ادارے کے سربراہ کے توسط سے مصدقہ درخواست مع فیس مرکزی دفتر روانہ کرے گا۔ گم شدہ سند یا رزلٹ کارڈ کی صورت میں متعلقہ تھانے سے سند یا رزلٹ کارڈ کی گمشدگی کی رپٹ درج کروائے گا اور ساتھ بیان حلفی لف کرے گا کہ گم شدہ سند یا رزلٹ کارڈ ملنے کی صورت میں ادارہ کو واپس جمع کروانے کا پابند رہے گا۔ دفتر ایک ماہ میں امیدوار کو ڈوپلیکیٹ سند یا رزلٹ کارڈ جاری کرے گا۔ جبکہ ارجنٹ حصول کے لیے فیس دوگنا ادا کرنی ہوگی، جس پر ادارہ ارجنٹ کام دو دن میں مکمل کرے گا۔ بذریعہ ڈاک منگوانے کی صورت میں ڈاک خرچ بذمہ امیدوار ہوگا۔

عمومی ہدایات برائے اساتذہ کرام:

1. تدریس چونکہ پیشہ پیغمبری ہے اس لئے تدریس کی ذمہ داری دراصل نیابت رسول ﷺ ہے جس کے انتہائی اہم تقاضے ہیں ان کی پاسداری ہمہ وقت پیش نظر رہنی چاہیے۔ مثلا اخلاص نیت، امانت داری، مشفقانہ طرز عمل، مسلسل جدوجہد اور جذبہ خیر خواہی، پر عزم وپر امید رہنا اور طلباء کو بھی رکھنا۔

2. ہر کتاب کے آغاز سے قبل اس فن کے بارے میں بنیادی اور ضروری معلومات طلبہ کو تحریری صورت میں دینی چاہئیں مثلا اس فن کا آغاز کب ہوا؟ اس کا مقصد کیا ہے؟ اس کے فوائد کیا ہیں؟ اور یہ ہمارے لئے کیوں ضروری ہے؟ اس فن کی قدیم اور جدید کتب میں سے اہم کتب کا نام بھی بتایا جائے۔

3. ہر کتاب کی تدریس میں اس کے متعلقہ فن کی تفہیم اور رسوخ پر ہی مکمل توجہ مرکوز رکھی جائے اور اس کے لئے رٹا سسٹم کی بجائے اصول وقواعد کی یاد دہانی کے ساتھ، زیادہ سے زیادہ عملی مشق کروائی جائے تاکہ ان اصول کا انطباق طلبہ از خود کرنے کے قابل ہو سکیں۔

4. کوشش کی جائے کہ اس کتاب کا مغز اور خلاصہ طلبہ کو ازبر ہو جائے اور اس سے متعلقہ کسی بھی طرح کے سوال کو وہ حل کر سکے۔

5. ترجمہ قرآن میں لفظی ترجمہ، مفہوم، استنباط مسائل واحکام، شان نزول اور تفسیر پر توجہ دی جائے

6. حدیث میں لفظی ترجمہ، مفہوم، استنباط مسائل واحکام پر توجہ کی جائے۔

7. قرآن وحدیث میں مذکور احکام (جن کی مشق ممکن ہو) کی عملی مشق کی کوئی صورت پیدا کی جائے تاکہ طلبہ کو عمل کی مشق بھی ہو جائے اور یہ بھی ذہن نشین ہو جائے کہ یہ سب عمل کی غرض سے پڑھا جا رہا ہے۔

8. قرآن وحدیث کی تدریس کرتے ہوئے (عالیہ اور عالمیہ کے) طلبہ کو یہ باور کروانا از حد ضروری ہے کہ یہ ہر دور کی طرح موجودہ دور کے مسائل کے حل کا سب سے بہترین ذریعہ ہے اس لئے ان کی تدریس میں موجودہ دور کے مسائل مثلا حجیت قرآن، حجیت، وانکار حدیث، دونوں پر وارد شدہ اشکالات واعتراضات کا رد، الحاد، جدید معاشی مسائل کے حل کو بھی ڈسکس کیا جائے۔

9. حفظ حدیث ومتون پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

10. کلاس کا ماحول طالب علم دوست ہونا چاہیئے جس میں سوال جواب کی اجازت ہونی چاہیئے نیز کسی طالب علم کو غلط جواب دینے پر کسی قسم کی شرمندگی یا تضحیک کا سامنانہ کرنا پڑے۔

11. ذہین طلبہ کے ساتھ متوسط اور کمزور طلبہ میں بھی بہتری لانے کی کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔

12. کتاب کا مقررہ حصہ متعین وقت میں ضرور مکمل ہونا چاہیئے۔ اور اس کی دہرائی کا بھی اہتمام ہونا چاہیئے۔

13. تکمیل کتاب سے قبل سے بھی وقتا فوقتا طلبہ کا جائزہ لینے کے لئے امتحان ہونا چاہیئے اور تکمیل پر بھی مکمل کتاب کا بھرپور قسم کا امتحان ہونا چاہیئے۔

ہدایات برائے مرحلہ ثانویہ :

1. اہم کلمات کے معانی طلبہ کو ازبر کراتے ہوئے اس کے نوٹس تیار کروائے جائیں۔
2. ہر باب کے آخر میں موجود مشقیں ضرور حل کرائی جائیں۔ اگر کتاب میں مشقیں نا ہوں تو از خود اس سبق کے سوال بنا کر طلبہ سے وہ حل کروائے جائیں۔
3. قواعد کی عملی مشق اور رسوخ کے لئے نحوی و صرفی اجراء کا عمل جاری کیا جائے اور اس کو دلچسپ بنانے کی کوشش کی جائے۔
4. عربی زبان میں گفتگو کو رواج دیا جائے تا کہ طلبہ میں عربی کی جھجک ختم ہو اور شوق پروان چڑھے۔
5. تمام کتب کے مؤلفین کا تعارف املاء کرایا جائے۔ اس سے کتاب میں دلچسپی پیدا ہو گی۔
6. بنیاد کو مضبوط بنانے کے لئے شروع ہی سے طلبہ کو سخت محنت اور مطالعہ کی عادت پختہ کرنے کی کوشش کی جائے۔
7. مختلف مواقع پر طلبہ کے باہمی مقابلے کروا کر ہلکے پھلکے انعام کا اہتمام کیا جائے جس سے طلبہ میں مزید لگن پیدا ہو گی۔
8. حفظ قرآن اور حفظ حدیث پر خصوصی ترغیب دی جائے اور اس پر حوصلہ افزائی کا اہتمام کیا جائے۔
9. تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی کردار سازی پر بھی توجہ دی جائے اور اس سلسلہ میں سب سے مضبوط ذریعہ اساتذہ کا ذاتی عمل ہے کہ بچے وہی کرتے ہیں جو وہ اپنے اساتذہ کو کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔
10. اخلاص نیت پر بھی یاد دہانی ہوتی رہنی چاہئے اور اس تعلیم کا مقصد کیا ہے نیز اس کے اہداف کیا ہیں اس پر بھی طلبہ کو گاہے بگاہے نصیحت ہونی چاہئے۔
11. طلبہ کو تقریر اور تحریر کی طرف راغب کرنا بھی ایک مثالی استاد کا طرہ امتیاز ہے۔
12. یومیہ درس میں یہ بات ذہن نشین ہونی چاہئے کہ مقررہ وقت میں مقررہ نصاب مکمل ہو اور اس کی دہرائی بھی ہو سکے۔

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

ہدایات برائے مرحلہ عالیہ و عالمیہ :

1. طلبہ کے اندر مختلف فنون میں مہارت پیدا کرنے کی کوشش کی جائے اس سلسلہ میں حفظ متون ایک بہترین کاوش ہے جس پر طلبہ کو توجہ دلائی جائے۔

2. طلبہ کو نصابی کتاب کے ساتھ اس فن کی دیگر کتب کے بارے میں رہنمائی دی جائے کہ ہر بحث کے متعلق مزید بھی مطالعہ کیا جائے تاکہ کتب بینی کی عادت پروان چڑھے، دیگر علماء کے منہج سے واقفیت حاصل ہونے کے ساتھ اس فن میں رسوخ بھی حاصل ہو۔

3. حدیث کی تدریس میں یہ بات ذہن نشین رہے کہ سارازور عموما ابتداء میں ہی ہوتا ہے جبکہ اہم مباحث اور ابواب کی باری آنے تک وقت بہت کم باقی بچتا ہے جس کی وجہ ان میں صرف قراءۃ اور عبور ہوتا ہے تدبر یا سیر حاصل بحث کا موقع نہیں ہوتا، اس لئے الاہم فالاہم کے اصول کے تحت ہر باب کو اس کی ضرورت کے مطابق وقت ملنا چاہئے۔

4. ہر فن کی کتاب میں اس کے متعلقہ مباحث کو ہی زیر بحث لایا جائے۔ اس کی مشق کا ہر ممکن ماحول بنایا جائے۔ عموما ہر کتاب میں نحوی صرفی مسائل ہی سب زیادہ پیش نظر رہتے ہیں جو کہ اس فن کے ساتھ انصاف نہیں۔

5. ترجمہ، تفسیر اور حدیث میں بھی اہم ترین کاوش یہ ہونی چاہئے کہ ان سے کونسے احکامات مستنبط ہورہے ہیں، ہمارے کردار اور معاملات کیسے ہونے چاہیئں۔ موجودہ مسائل کا حل ان کی روشنی میں کیسے حاصل ہوگا، اور دور حاضر کے فتنوں کا سد باب کیسے کرنا ہے؟ بالخصوص انکار حدیث اور الحاد کا توڑ کیسے کرنا ہے؟

6. ایک مثالی استاد کا یہ ہدف ہونا چاہئے کہ وہ اپنے طلبہ کو یہ باور کرواسکے کہ قرآن وحدیث، زندہ لوگوں کے جملہ مسائل کا حل اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔

7. فقہ کی تدریس کا ایک مقصد یہ ہونا چاہئے کہ طلبہ کو یہ تفہیم کرادی جائے کہ فقہائے کرام کے سوچنے کا انداز، طرز استدلال میں کیا فرق تھا اور اسکی وجہ سے مسائل میں کہاں کہاں اور کیا فرق پڑتا ہے؟ اس سے فکری جمود ختم ہوگا۔ فقہاء کی کاوش کی قدر ہوگی اور علمی وذہنی توسع ہوگا۔

8. اس مرحلے میں طلبہ کو مافی الضمیر کے بیان میں کسی قسم کی ہچکچاہٹ ہر گز نہیں ہونی چاہئے، نیز اس کو سوال کرنے کا ڈھنگ اور اہم کتب سے کسی بھی بحث کو تلاش کرنے کا طریقہ آنا چاہئے جس کے لئے اس کو کوئی بھی سوال دے کر لائبریری میں بھیجا جاسکتا ہے کہ وہ متعلقہ سوال کا جواب متعدد کتب سے تلاش کرے۔ اور اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یا تحریری شکل میں پیش کرسکے۔

9. اس مرحلہ میں طالب علم کو کسی بھی موضوع پر عربی، اردو میں علمی وتحقیقی تحریر یا تقریر کا ملکہ بھی ہونا چاہئے۔ جس کے لئے اسبوعی اجلاس کے نظام کو مرتب کیا جائے اور متفرق موضوعات پر اس کو چھوٹے چھوٹے تحریری کام دیئے جائیں۔

تفصیلی نصاب برائے علومِ اسلامیہ

الثانویۃ العامۃ (برائے طلباء)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	تحفیظ القرآن	عم پارہ حفظ (مکمل) مع التجوید (صرف تلفظ کی درستگی لازمی ہے) قواعد یاد ہونا ضروری نہیں۔	100	100
2	ترجمۃ القرآن	سورۃ الفاتحہ سے سورۃ الانعام کے آخر تک (امتحان صرف سورۃ فاتحہ سے سورۃ آل عمران کے آخر تک ہو گا)	100	100
3	الحدیث واصولہ	1۔ بلوغ المرام (کتاب الطہارۃ، کتاب الصلوۃ، کتاب الجامع) (امتحان صرف کتاب الجامع سے ہو گا) 2۔ اصول حدیث محمد اویس نگرامی (مکمل)	75 25	100
4	سیرت النبی ﷺ	1۔ الرحیق المختوم (مکمل)	100	100
5	النحو والصرف	1۔ علم النحو (مکمل) 2۔ علم الصرف (اولین و آخرین) 3۔ ابواب الصرف (شروع سے مہموز کے اختتام تک)	40 30 30	100
6	اللغۃ العربیۃ	دروس اللغۃ العربیۃ (حصہ اول، دوم)	100	100
7	العقائد والادعیہ	1۔ عقیدہ اہل السنۃ والجماعۃ مکمل (لابن عثیمین) مترجم 2۔ منتخب حصن المسلم "نیند سے جاگنے کے اذکار" سے لے کر "مسجد سے نکلنے کی دعا" تک، سونے کے اذکار، جسے ایمان میں شک ہونے لگے اسکی دعا، نماز یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آئیں تو کیا کہیں، بیمار پرسی کے وقت مریض کی دعا، ہوا چلتے وقت کی دعا، بادل گرجے تو کیا کہے، بارش کی چند دعائیں، بارش اترتے وقت کی دعا، چاند دیکھنے کی دعا، روزہ کھولنے وقت کی دعا، کھانے سے پہلے کی دعا، کھانے سے فارغ ہو کر دعا، روزے دار کو کوئی گالی گلوچ کرے تو کیا کہے، چھینک کی دعا، غصے کے وقت کیا کہے، سوار ہونے کی دعا، جانور یا سواری کے گرنے کے وقت کی دعا۔	70 30	100

عصری مضامین (تمام مضامین لازمی ہیں)

1	مطالعہ پاکستان	کلاس نہم و دہم کا مکمل نصاب (وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ اسلام آباد، جاری کردہ نیشنل بک فاؤنڈیشن)	100
2	انگلش (اے، بی)	کلاس نہم و دہم کا مکمل نصاب (وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ اسلام آباد، جاری کردہ نیشنل بک فاؤنڈیشن)	100
3	اردو	کلاس نہم و دہم کا مکمل نصاب (وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ اسلام آباد، جاری کردہ نیشنل بک فاؤنڈیشن)	100

نوٹ: IBCC نے اس بات پر اتفاق کر لیا ہے کہ متعلقہ وفاق المدارس عصریہ کے درجہ بالا تین مضامین کا امتحان سرکاری بورڈ کے معیار پر بذات خود لینے کا اختیار رکھتے ہیں اور 1448ھ سے الثانویۃ العامۃ کی سند حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو میٹرک کا ایکویلنس لیٹر حاصل کرنے کیلئے الگ سے میٹرک کے مضامین کے امتحان دینے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

الثانویۃ العامۃ (برائے طالبات)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	تحفیظ القرآن	عم پارہ حفظ (مکمل) مع التجوید (صرف تلفظ کی درستگی لازمی ہے) قواعد یاد ہونا ضروری نہیں۔	100	100
2	ترجمۃ القرآن	سورۃ الفاتحہ سے سورۃ الانعام کے آخر تک (امتحان صرف سورۃ فاتحہ سے سورۃ آل عمران کے آخر تک ہوگا)	100	100
3	الحدیث واصولہ	1۔ بلوغ المرام (کتاب الطہارۃ، کتاب الصلوۃ، کتاب الجامع) (امتحان صرف کتاب الجامع سے ہوگا) 2۔ امثال اصطلاحات المحدثین (شیخ سلطان محمود، ابو عمار عمر فاروق سعیدی)	75 25	100
4	سیرت النبی ﷺ	الرحیق المختوم مکمل	100	100
5	النحو والصرف	1۔ علم النحو (ابتدائی بارہ فصلیں، مرفوعات مکمل) 2۔ علم الصرف (اولین مکمل) 3۔ ابواب الصرف (صحیح کے 20 ابواب)	40 30 30	100
6	اللغۃ العربیۃ	دروس اللغۃ العربیۃ (حصہ اول)	100	100
7	العقائد والادعیہ	1۔ عقیدہ اہل السنۃ والجماعۃ مکمل (لابن عثیمین) مترجم 2۔ منتخب حصن المسلم "نیند سے جاگنے کے اذکار" سے لے کر "مسجد سے نکلنے کی دعا" تک، سونے کے اذکار، جسے ایمان میں شک ہونے لگے اسکی دعا، نمازی یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آئیں تو کیا کہیں، بیمار پرسی کے وقت مریض کی دعا، ہوا چلتے وقت کی دعا، بادل گرجے تو کیا کہے، بارش کی چند دعائیں، بارش اترتے وقت کی دعا، چاند دیکھنے کی دعا، روزہ کھولنے کی دعا، کھانے سے پہلے کی دعا، کھانے سے فارغ ہو کر دعا، روزے دار کو کوئی گالی گلوچ کرے تو کیا کہے، چھینک کی دعا، غصے کے وقت کیا کہے، سوار ہونے کی دعا، جانور یا سواری کے گرنے کے وقت کی دعا۔	70 30	100

عصری مضامین (تمام مضامین لازمی ہیں)

1	مطالعہ پاکستان	کلاس نہم و دہم کا مکمل نصاب (وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ اسلام آباد، جاری کردہ نیشنل بک فاؤنڈیشن)	100
2	انگلش (اے، بی)	کلاس نہم و دہم کا مکمل نصاب (وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ اسلام آباد، جاری کردہ نیشنل بک فاؤنڈیشن)	100
3	اردو	کلاس نہم و دہم کا مکمل نصاب (وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ اسلام آباد، جاری کردہ نیشنل بک فاؤنڈیشن)	100

نوٹ: IBCC نے اس بات پر اتفاق کر لیا ہے کہ متعلقہ وفاق المدارس عصریہ کے درجہ بالا تین مضامین کا امتحان سرکاری بورڈ کے معیار پر بذات خود لینے کا اختیار رکھتے ہیں اور 1448ھ سے الثانویۃ العامۃ کی سند حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو میٹرک کا ایکویلنس لیٹر حاصل کرنے کیلئے الگ سے میٹرک کے مضامین کے امتحان دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

تفصیلی طریقہ تدریس

درجہ الثانویۃ العامۃ

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں
1	تحفیظ القرآن	عم پارہ حفظ (مکمل) مع التجوید صرف تلفظ کی درستگی لازمی ہے، قواعد یاد ہونا ضروری نہیں۔ روزانہ کی بنیاد پر طلبہ کو قرآن کا ایک حصہ یاد کروایا جائے اور تلفظ و مخرج کی درستگی کے لئے مجود قاری سے مشق کروائی جائے۔
2	ترجمۃ القرآن	سورۃ الفاتحہ سے سورۃ الانعام کے آخر تک لفظی ترجمہ، بنیادی مفہوم، اور اہم مسائل یاد کروانے کے لئے کاپی لکھوائی جائے۔ سبق روزانہ اور متعدد طلبہ سے سنا جائے۔
3	الحدیث و اصولہ	1۔ بلوغ المرام حافظ ابن حجر کا مختصر تعارف تحریر کروایا جائے، بلوغ المرام کی خصوصیات و فوائد اختصار کے ساتھ لکھوائی جائے ۔ حل عبارت پر توجہ کے ساتھ لفظی ترجمہ یاد کروایا جائے۔ 2۔ امثال اصطلاحات المحدثین (شیخ سلطان محمود، ابو عمار عمر فاروق سعیدی) + اصول حدیث (محمد ادریس نگرامی) اصول حدیث کی ضرورت و اہمیت پر مختصر نوٹس بنوائے جائیں۔ اصطلاحات اور ان کا مفہوم ازبر کرایا جائے۔ ہر بحث کے اختتام پر کوئز مقابلہ کروایا جائے۔
4	سیرت	الرحیق المختوم مصنف کا تعارف کروایا جائے۔ ہر عنوان کے تحت عبارت طلبہ سے پڑھائی جائے۔ مفہوم سمجھایا جائے۔ نئے عنوان سے قبل پچھلی بحث کو سمیٹنے کے لئے تین سے پانچ سوال بنا کر طلبہ کو لکھوائے جائیں۔ اور یہ سوال یومیہ سبق میں سے روزانہ کی بنیاد پر بنائے جائیں۔
5	النحو والصرف	1۔ علم النحو اس علم کی ضرورت اور فائدہ بتایا جائے۔ اہم اصطلاحات اور ان کی تعریفات ازبر کروانے کے لئے کلاس کا ماحول دلچسپی والا بنایا جائے۔ ہر سبق کے بعد از خود سوال بنا کر طلبہ کا جائزہ لیا جائے۔ حوصلہ افزائی کے لئے انعامی سلسلہ بھی شروع کیا جائے۔ قرآن مجید کے الفاظ سے ان اصطلاحات کی مشق کروائی جائے۔ 2۔ علم الصرف: اس علم کی ضرورت و فائدہ بتایا جائے، اہم اصطلاحات اور ان کی تعریفات ازبر کروانے کے لئے کلاس کا ماحول دلچسپی

		والا بنایا جائے۔ ہر سبق کے بعد از خود سوال بنا کر طلبہ کا جائزہ لیا جائے۔ حوصلہ افزائی کے لئے انعامی سلسلہ بھی شروع کیا جائے۔ 3۔ ابواب الصرف ان ابواب کی ضرورت اور فائدہ کو واضح کیا جائے۔ مکمل اعراب کی درستگی کے ساتھ ابواب کو یاد کروایا جائے۔ پہلے باب کا ترجمہ اور صیغے یاد کروانے کے ساتھ ساتھ تحریر کروائے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ ہر طالب علم مکمل ابواب الصرف یاد کرے۔ مکمل کتاب کی تدریس کی جائے اور صحیح کے علاوہ دیگر ابواب میں جو تعلیلات کی وجہ سے فرق پڑتا ہے اس کی طلبہ کو بھرپور مشق کروائی جائے۔
6	اللغۃ العربیۃ	دروس اللغۃ العربیۃ عربی کا مقصد اور فائدہ طلبہ کو واضح بتایا جائے۔ عربی بول چال کا شوق دلایا جائے۔ کاپی پہ مشقیں لازمی حل کروائی جائیں۔ اس کتاب میں ہر لفظ کا ترجمہ کرنے کی عادت بنائی جائے تاکہ الفاظ کے معانی ذہن نشین ہو سکیں۔
7	العقائد والادعیہ	1۔ عقیدہ اہل السنۃ والجماعۃ مکمل (لابن عثیمین) مترجم عقیدہ کی اہمیت، معنی مفہوم واضح کیا جائے۔ اہم اصطلاحات اور ان کا مفہوم تحریر کروایا جائے۔ منتخب آیات واحادیث زبانی یاد کروائی جائیں۔ 2۔ منتخب حصن المسلم (دعاؤں کی اہمیت وضرورت بتا کر اس کے آداب سکھائے جائیں)۔ دعاء کی درست ادائیگی یقینی بنانے کے لیے ہر بچہ سے خود سنا جائے۔ ہر دعاء کا ترجمہ بھی یاد کروایا جائے۔ طلبہ کو تلقین کی جاتی رہے کہ ان دعاؤں کو ان کے اوقات ضرور پڑھا جائے۔ "نیند سے جاگنے کے اذکار" سے لے کر "مسجد سے نکلنے کی دعا" تک، سونے کے اذکار، جسے ایمان میں شک ہونے لگے اسکی دعا، نماز یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آئیں تو کیا کہیں، بیمار پرسی کے وقت مریض کی دعا، ہوا چلتے وقت کی دعا، بادل گرجے تو کیا کہے، بارش کی چند دعائیں، بارش اترتے وقت کی دعا، چاند دیکھنے کی دعا، روزہ کھولنے وقت کی دعا، کھانے سے پہلے کی دعا، کھانے سے فارغ ہو کر دعا، روزے دار کو کوئی گالی گلوچ کرے تو کیا کہے، چھینک کی دعا، غصے کے وقت کیا کہے، سوار ہونے کی دعا، جانور یا سواری کے گرنے کے وقت کی دعا۔

الثانویۃ الخاصہ (برائے طلباء)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	ترجمۃ القرآن	سورۃ الاعراف سے سورۃ الشعراء کے آخر تک	100	100
2	الحدیث واصولہ	1۔ مشکوٰۃ المصابیح (جلد اول مکمل) 2۔ تیسیر مصطلح الحدیث (شروع کتاب سے الباب الثالث کے آخر تک)	75 25	100
3	الفقہ واصولہ	1۔ المختصر للقدوری (شروع سے کتاب الوقف کے آخر تک) 2۔ الاصول من علم الاصول از محمد بن صالح العثیمین (مکمل) عربی	75 25	100
4	العقائد	کتاب التوحید مکمل (الشیخ محمد بن عبد الوہابؒ) عربی	100	100
5	اللغۃ العربیۃ	دروس اللغۃ العربیہ (حصہ سوم)	100	100
6	النحو والصرف	1۔ ہدایۃ النحو (مکمل) 2۔ علم الصیغۃ (مکمل)	50 50	100
7	التاریخ الاسلامی	تاریخ اسلام (خلافتِ راشدہ) اکبر شاہ خاں نجیب آبادی	100	100

عصری مضامین (کوئی سے دو مضامین کا انتخاب کریں)

1	مطالعہ پاکستان	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
2	انگلش	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
3	معاشیات	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
4	شہریت	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
5	کمپیوٹر سائنس	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100

الثانویۃ الخاصہ (برائے طالبات)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	ترجمۃ القرآن	سورۃ الاعراف سے سورۃ الشعراء کے آخر تک	100	100
2	الحدیث واصولہ	1۔ مشکوٰۃ المصابیح (جلد اول مکمل) 2۔ تیسیر مصطلح الحدیث (شروع کتاب سے الباب الثالث کے آخر تک)	75 25	100
3	الفقہ واصولہ	1۔ سبل السلام (نواقض الوضوء، الغسل وحکم الجنب، الحیض) 2۔ الاصول من علم الاصول (محمد بن صالح العثیمین) عربی	75 25	100
4	العقائد	کتاب التوحید مکمل (الشیخ محمد بن عبد الوہابؒ) عربی	100	100
5	اللغۃ العربیۃ	دروس اللغۃ العربیہ (حصہ دوم)	100	100
6	النحو والصرف	1۔ علم النحو (منصوبات سے کتاب کے آخر تک) 2۔ علم الصرف (اخیرین) مکمل	50 50	100
7	التاریخ الاسلامی	تاریخ اسلام (خلافتِ راشدہ) اکبر شاہ خاں نجیب آبادی	100	100

عصری مضامین (کوئی سے دو مضامین کا انتخاب کریں)

1	مطالعہ پاکستان	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
2	انگلش	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
3	معاشیات	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
4	شہریت	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
5	کمپیوٹر سائنس	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100

تفصیلی طریقہ تدریس

درجہ الثانویۃ الخاصۃ

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں
1	ترجمۃ القرآن	سورۃ الاعراف سے سورۃ الشعراء کے آخر تک لفظی ترجمہ، بنیادی مفہوم، اور اہم مسائل کا استنباط کرنے کی مشق شروع کی جائے۔ نیز شان نزول بیان کیا جائے پھر طلبہ کو ترغیب دی جائے کہ سبق میں اس آیت کا شان نزول فلاں تفسیر کی کتاب سے پڑھ کر آنا ہے پھر دو تین طلبہ سے وہ سنا بھی جائے۔ سبق روزانہ کی بنیاد پر متفرق طلبہ سے سنا جائے۔
2	الحدیث واصولہ	1۔ مشکوٰۃ المصابیح مصابیح السنۃ اور مشکوٰۃ کا باہمی فرق واضح کیا جائے۔ ان کے مؤلفین کا مختصر تعارف تحریر کروایا جائے۔ مقدمہ کی تکمیل پر اس کا خلاصہ نکات کی شکل میں طلبہ سے لکھوایا جائے۔ جس سے کتاب کا منہج و مقصد واضح ہو گا۔ حل عبارت پر توجہ کے ساتھ ساتھ فہم الحدیث پر بھی طلبہ کی توجہ مبذول کروائی جائے۔ مشکوٰۃ کی اہم عربی اور اردو شروحات کے نام لکھوا کر مہینہ میں ایک بار لائبریری لے جا کر شروحات کا تعارف کروایا جائے۔ 2۔ تیسیر مصطلح الحدیث اصول حدیث کی ضرورت، اہمیت اور فائدہ ہر طالب علم کو معلوم ہونا چاہئے اس پر مختصر اُنوٹس بنوائے جائیں۔ اصطلاحات کی تعریفات عربی میں اور ان کا مفہوم اردو میں ازبر کرایا جائے۔ مہینہ میں ایک بار طلبہ کو لائبریری میں کلاس لگا کر کتب مصطلح کی تلاش کا کام دیا جائے، نیز کسی بھی بحث کی تکمیل پر طلبہ سے اس پر کام کروایا جائے۔ مثلاً صحیح کی تعریف کا چارٹ بنوایا جائے۔ اس کی اقسام اور اس کے مراتب کا نقشہ بنوایا جائے۔
3	الفقہ واصولہ	1۔ المختصر للقدوری تمام تعریفات عربی میں اور ان کا مفہوم اردو میں طلبہ کو ذہن نشین ہونا چاہئے۔ ہر بحث کا نچوڑ طلبہ سے لکھوا کر کلاس میں آویزاں کیا جائے۔ حنفی طرز استدلال سے طلبہ کو واقفیت دلائی جائے۔ استدلال کی کمزوری کی صورت میں علمی انداز سے رد، کا طریقہ سکھایا جائے جس سے حقیقت تو سامنے آئے لیکن نفرت پیدا نہ ہو۔ 2۔ الاصول من علم الاصول از محمد بن صالح العثیمین (عربی) تمام تعریفات عربی میں اور ان کا مفہوم اردو میں طلبہ کو ذہن نشین ہونا چاہئے۔ ہر بحث کا نچوڑ طلبہ سے لکھوا کر کلاس میں آویزاں کیا جائے۔ حنفی طرز استدلال سے طلبہ کو واقفیت دلائی جائے۔ استدلال کی کمزوری کی صورت میں علمی انداز سے رد کا طریقہ سکھایا جائے جس سے حقیقت تو سامنے آئے لیکن نفرت پیدا نہ ہو۔ 3۔ سبل السلام عبارت کے اصل اور درست مفہوم سمجھنے پر طلبہ کی توجہ مرکوز کی جائے۔ طلبہ کے سامنے فقہاء کرام کے طرز استدلال کے باہمی فرق کو نکھارا جائے۔ کسی بھی مسئلہ کو دیکھنے کے کتنے انداز ہوتے ہیں اور ان کی وجہ سے مسئلہ کی نوعیت میں کیا فرق

		پڑتاہے اس کو سمجھا کر طلبہ کے ذہن میں توسع پیدا کیا جائے۔ فقہاء کرام کی کاوشوں کی قدر طلبہ کے دل میں اجاگر کی جائے۔ ہر بحث کے اختتام پر طلبہ کو پابند کیا جائے کہ اس کا مفہوم اور خلاصہ لکھ کر اساتذہ کو چیک کروائیں۔ ہر بحث کے اختتام پر اساتذہ کرام اپنے طلبہ سے چند ایسے سوالات بنوائیں جو ساری بحث کو سمیٹ لیں اس طرح دہرائی میں آسانی ہو گی۔
4	العقائد	کتاب التوحید (الشیخ محمد بن عبد الوہابؒ) عربی عقیدہ کی اہمیت، معنی مفہوم واضح کیا جائے۔ اہل السنۃ والجماعۃ کا تعارف کروایا جائے۔ مؤلف کا تعارف کروایا جائے۔ عقائد سے متعلقہ اہم اصطلاحات اور ان کا مفہوم تحریر کروایا جائے۔ منتخب آیات واحادیث زبانی یاد کروائی جائیں۔
5	اللغۃ العربیۃ	دروس اللغۃ العربیۃ عربی بول چال کی مشق شروع کی جائے۔ قواعد کی پختگی کے لئے کاپی پہ مشقیں لازمی حل کروائی جائیں۔ مختصر تحریر لکھنے کی اور تقریر عربی میں کرنے کی مشق شروع کی جائے۔
6	النحو والصرف	1۔ ہدایۃ النحو اس علم کی ضرورت لکھوائی جائے۔ مؤلف کا مختصر تعارف کروایا جائے۔ اہم اصطلاحات اور ان کی تعریفات عربی اور اردو میں حفظ کروائی جائیں۔ ہر سبق کے بعد از خود سوال بناکر طلبہ کا جائزہ لیا جائے اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کا اہتمام کیا جائے۔ کم از کم ہفتہ میں ایک دن قرآن مجید سے ان قواعد کی مشق کروائی جائے۔ طلبہ سے ہر بحث کا خلاصہ لکھوایا جائے جس سے دہرائی اور مزید پختگی ہو گی۔ 2۔ علم الصیغہ اس علم کی ضرورت لکھوائی جائے۔ مؤلف کا مختصر تعارف کروایا جائے۔ اہم اصطلاحات کی تعریفات حفظ کروائی جائیں ہر سبق کے بعد از خود سوال بناکر طلبہ کا جائزہ لیا جائے اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کا اہتمام کیا جائے۔ کم از کم ہفتہ میں ایک دن قرآن مجید سے ان قواعد کی مشق کروائی جائے۔
7	التاریخ الاسلامی	تاریخ اسلام (اکبر شاہ خاں نجیب آبادی) تاریخ کی تدریس کا مقصد، اہمیت اور فائدہ واضح کیا جائے۔ اہم واقعات کا خلاصہ اور ان کے اثرات کے بارے میں نوٹس بنوائے جائیں۔ ہر خلیفہ اور حکمران کے دور کا ایک مفصل چارٹ بنوایا جائے جس میں اس کا ذاتی تعارف، کامیابیاں، ناکامیاں، اصلاحات اور امتیازی خصوصیات مذکور ہوں۔ ہر بحث کے آخر میں طلبہ اس کا خلاصہ تحریر کریں اور اس پر سب لوگ اپنا تجزیہ پیش کریں پھر طلبہ یہ نکات اخذ کریں کہ اس سے ہمارے لئے کیا رہنمائی بنتی ہے۔

شھادۃ العالیۃ (سال اول) برائے طلباء

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	ترجمۃ القرآن	سورۃ النمل سے سورۃ الناس تک	75	75
2	الحدیث واصولہ	1۔ جامع الترمذی (شروع کتاب سے ابواب اللباس کے آخر تک) 2۔ ضوابط الجرح والتعدیل (باب اول، ثانی)	50 25	75
3	الفقہ واصولہ	1۔ الروضۃ الندیۃ (کتاب البیوع سے کتاب کے آخر تک) 2۔ اصول الشاشی (شروع کتاب سے بحث فی تقریر حروف المعانی کے آخر تک)	30 20	50
4	الادب	دیوان حماسہ (شروع سے باب المراثی تک)	50	50
5	المنطق	المرقاۃ مکمل	50	50
6	النحو والصرف	الفیۃ (پہلے 500 اشعار)	50	50
7	التاریخ الاسلامی	تاریخ اسلام (اموی دور) اکبر شاہ خاں نجیب آبادی	50	50

نوٹ: 1448ھ سے عصری مضامین کا امتحان شھادۃ العالیۃ (سال اول) سے ختم کر دیا گیا ہے۔ عصری مضامین کا امتحان صرف شھادۃ العالیۃ (سال دوم) میں ہو گا اور اس کے کل نمبر 100 ہوں گے۔

شہادۃ العالیۃ (سال اول) برائے طالبات

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	ترجمۃ القرآن	سورۃ النمل سے سورۃ الناس تک	75	75
2	الحدیث واصولہ	1۔ جامع الترمذی (شروع کتاب سے ابواب اللباس کے آخر تک) 2۔ اصطلاحات الحدیث (محمد بن صالح العثیمین)	50 25	75
3	الفقہ واصولہ	1۔ سبل السلام (کتاب النکاح سے باب الحضانہ کے آخر تک) 2۔ اصول الشاشی (شروع کتاب سے بحث فی تقریر حروف المعانی کے آخر تک)	30 20	50
4	اللغۃ العربیۃ	دروس اللغۃ (سوم)	50	50
5	البلاغۃ	تسہیل البلاغۃ اردو (مقدمہ، باب اول)	50	50
6	النحو والصرف	1۔ ہدایۃ النحو (اول کتاب سے فصل الجموع تک) 2۔ علم الصیغۃ (شروع کتاب سے باب سوم کی فصل اول کے آخر تک)	25 25	50
7	التاریخ الاسلامی	تاریخ اسلام (اموی دور) اکبر شاہ خاں نجیب آبادی	50	50

نوٹ: 1448ھ سے عصری مضامین کا امتحان شہادۃ العالیۃ (سال اول) سے ختم کر دیا گیا ہے۔ عصری مضامین کا امتحان صرف شہادۃ العالیۃ (سال دوم) میں ہو گا اور اس کے کل نمبر 100 ہوں گے۔

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

تفصیلی طریقہ تدریس

شہادۃ العالیہ (سال اول)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں
1	ترجمۃ القرآن	سورۃ النمل سے سورۃ الناس تک لفظی ترجمہ، اہم مسائل کی تفہیم، شان نزول اور اہم واقعات سے متعلقہ دیگر تفاصیل مثلا علاقہ، قوم، اس قوم کی عادات وخصائل اور ان کا زمانہ کونسا تھا۔
2	الحدیث واصولہ	1۔ جامع الترمذی کتاب کے آغاز سے قبل ان عنوانات پر سیر حاصل نوٹس بنوائے جائیں۔ امام ترمذی کے مکمل حالات زندگی، ان کا علم حدیث میں مقام ومرتبہ، ان کی شروط، نیز جامع ترمذی کا مفصل تعارف لکھوایا جائے۔ طلبہ کے باقاعدہ گروپ بنا کر ترمذی کی (عربی، اردو) شروحات میں سے کوئی ایک ہر گروپ کے ذمہ لگائی جائے کہ وہ اس کا تعارف کروائے۔ شروع میں رجال کا تعارف بھی طلبہ سے تلاش کروایا جائے۔ کوشش کریں کہ ایمان، صلوۃ، آداب کی طرح جہاد، حج اور بالخصوص بیوع پر تفصیل سے پڑھا جائے۔ امام ترمذی کی اصطلاحات سے واقف ہونا بھی ضروری ہے۔ طلبہ کو شوق دلا کر ضعیف اور ثقہ رواۃ کی فہرست بنوالی جائے۔ ہر حرام بیع کے ضمن میں جو جدید رائج بیوع ہیں ان کا تعارف کرنے کے لئے طلبہ کو ہوم ورک دیا جائے کہ وہ ان کی تفصیل تلاش کریں۔ پھر اس کا تجزیہ بھی ہونا چاہئے۔ کم از کم اس سطح پر طلبہ کو بینکاری نظام سے واقفیت ہو جانی چاہئے جس سے وہ اس کے تجزیہ کے قابل ہو سکیں۔ 2۔ ضوابط الجرح والتعدیل جرح اور تعدیل کی جملہ اصطلاحات اور ان کا مفہوم ذہن نشین ہونا چاہئے۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ تمام اصطلاحات کا ایک چارٹ بنوایا جائے اور ان کا مختصر مفہوم بھی ساتھ لکھوایا جائے۔ اس علم کی افادیت پر بھی طلبہ کو واقفیت ہونی چاہئے۔ اس فن کی اہم کتب کے نام اور ان سے استفادہ کا باقاعدہ طریقہ سکھانے کے لئے ہفتہ میں ایک کلاس لائبریری میں ان کتب کی ورق گردانی کی ہونی چاہئے۔ 3۔ اصطلاحات الحدیث (محمد بن صالح العثیمین) اصول حدیث کی اصطلاحات کا چارٹس بنوا کر کلاس روم میں آویزاں کئے جائیں۔ ہر عنوان پر لائبریری میں جا کر طلبہ سے اس سے متعلقہ کتب سے اس کو تلاش کروایا جائے اور وہاں سے مطالعہ کروایا جائے۔ مہینہ میں ایک بار مکمل دہرائی انعامی مقابلے کی شکل میں کروائی جائے اور اس میں سب طلبہ چارٹس بنا کر لائیں جس میں اس ماہ پڑھا جانے والا مکمل خلاصہ موجود ہو۔
3	الفقہ واصولہ	1۔ الروضۃ الندیۃ ہر سبق کو پہلے چند نکات کی صورت میں بورڈ پر لکھا جائے پھر اس کو سمجھایا جائے اس کے بعد اس عبارت کے ہر لفظ کا

		مفہوم طلبہ سے پوچھا جائے اس طرح پڑھائی اور دہرائی ایک ساتھ ہو جائے گی۔ اگلے دن چند طلبہ سے زبانی اور چند ایک سے ترجمہ سن لیا جائے۔ ہر بحث کے اختتام پر طلبہ سے خلاصہ لکھوایا جائے کہ اس مسئلہ میں کتنے موقف ہیں اور کون کس موقف کا حامل ہے اور اس کا طریقہ استدلال کیا ہے؟ 2۔ اصول الشاشی عبارت کا درست مفہوم واضح کیا جائے۔ احناف کا طرز استدلال طلبہ کو ذہن نشین کروایا جائے۔ اس کے بعد اس کا تجزیہ کتاب وسنت کی روشنی میں، نیز بحث کا خلاصہ لازمی طلبہ سے تیار کروایا جائے۔ 3۔ سبل السلام عبارت کا درست مفہوم واضح کیا جائے۔ صاحب کتاب کا انداز بھی طلبہ کے سامنے واضح کیا جائے کہ وہ کس طرح ہر پہلو کو زیر بحث لاتے ہیں اور ہر پہلو پر اہم ائمہ کرام کا موقف مع دلیل پیش کرتے ہیں پھر کسی موقف کا رد بھی کرتے ہیں۔ اس کی پریکٹس طلبہ سے کروانی چاہیئے۔ اس سے طلبہ میں ذہنی وسعت اور فقہاء کی محنت کی قدر پیدا ہوتی ہے۔ ہر باب کے اختتام پر طلبہ سے اس کا خلاصہ لکھوایا جائے جس میں زیر بحث مسئلہ، اس میں بننے والے موقف اور ہر موقف کے دلائل ذکر کئے جائیں۔ نیز ائمہ اور فرقوں کا تعارف بھی تحریر کروایا جائے۔
4	البلاغۃ والادب	1۔ دیوان حماسہ عربی اشعار اور ان کا ترجمہ طلبہ کو ترغیب دلا کر حفظ کروایا جائے۔ ان اشعار کو پڑھنے کا مقصد اور فائدہ طلبہ کو واضح کریں۔ مشکل الفاظ کے معانی اور ان کے صیغے حل کرنے کے لئے ایک رجسٹر طلبہ سے بنوایا جائے جس میں وہ اہم صیغے حل کر کے نوٹ کریں۔ طلبہ کے درمیان اس کتاب کے اشعار کے انعامی مقابلے منعقد کئے جائیں۔ 2۔ دروس اللغۃ العربیۃ عربی کا مقصد اور فائدہ طلبہ کو واضح بتایا جائے۔ عربی بول چال کا شوق دلایا جائے۔ کاپی پہ مشقیں لازمی حل کروائی جائیں۔ اس کتاب میں ہر لفظ کا ترجمہ کرنے کی عادت بنائی جائے تاکہ الفاظ کے معانی ذہن نشین ہو سکیں۔ 3۔ تسہیل البلاغۃ اردو علم بلاغۃ کی اہمیت ضرورت اور فائدہ پر شروع میں اہم لیکچر ہونا چاہیئے جو طلبہ کے پاس نوٹس کی شکل میں محفوظ ہونا چاہیئے۔ اہم اصطلاحات اور ان کا مفہوم چارٹس پر لکھوا کر کلاس روم میں آویزاں ہونا چاہیئے اس سے دلچسپی اور تازگی پیدا ہو گی۔ قرآن مجید اور حدیث میں اس فن کے استعمال کے لئے مہینہ میں ایک دن متعین ہونا چاہیئے جس میں مخصوص آیات سے ابحاث بلاغہ ہی ڈسکس کئے جائیں۔ مہینہ میں ایک بار لائبریری میں اس فن کی دیگر کتب کا تعارف بھی پیش کیا جائے۔
	المنطق	المرقاۃ ہمارے نصاب میں فن منطق پر یہ پہلی اور آخری کتاب ہے۔ اس فن کی افادیت کو بھرپور انداز سے واضح کیا جائے۔

		منطقی اصطلاحات اور ان کا اردو معنیٰ و مفہوم مع امثلہ کے نوٹس بنوائے جائیں۔ کوئز مقابلہ جات کا اہتمام کیا جائے اس کو طلبہ کے ذہن نشین کرنا ایک چیلنج ہوتا ہے جو مقابلہ بازی والا ماحول بنا کر پورا کیا جا سکتا ہے۔ اس کے استعمال کی قرآنی امثلہ تلاش کروا کر مزید رسوخ پیدا کیا جا سکتا ہے۔
5	النحو و الصرف	1۔ الفیہ اشعار مع ترجمہ زبانی یاد کروانا چاہیے۔ مختصر مفہوم اور قرآنی امثلہ کا پی پر نوٹ کروانا چاہیے۔ ہر باب کے اختتام پر اس کے ہر شعر سے سوالات بنائے جائیں پھر اس کا ٹیسٹ لیا جائے۔ ہر تین ابحاث کے اختتام پر طلباء کے دو گروپ بنا کر کوئز مقابلے کروائے جائیں۔ 2۔ ہدایۃ النحو اس علم کی ضرورت اور افادیت لکھوائی جائے۔ مؤلف کا مختصر تعارف کروایا جائے۔ اہم اصطلاحات اور ان کی تعریفات عربی اور اردو میں حفظ کروائی جائیں۔ ہر سبق کے بعد از خود سوال بنا کر طلبہ کا جائزہ لیا جائے اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کا اہتمام کیا جائے۔ قرآن مجید سے ان قواعد کی مشق کروائی جائے۔ 3۔ علم الصیغہ اس علم کی ضرورت لکھوائی جائے۔ مؤلف کا مختصر تعارف کروایا جائے۔ اہم اصطلاحات کی تعریفات حفظ کروائی جائیں۔ ہر سبق کے بعد از خود سوال بنا کر طلبہ کا جائزہ لیا جائے اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کا اہتمام کیا جائے۔ قرآن مجید سے ان قواعد کی مشق کروائی جائے۔
6	التاریخ الاسلامی	تاریخ اسلام (اکبر شاہ خاں نجیب آبادی) درجہ خاصہ میں دیکھیں۔

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

شهادة العالیة (سال دوم) برائے طلباء

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	التفسیر واصولہ	1۔ تفسیر جامع البیان (شروع کتاب سے آیت نمبر 242 کے آخر تک) 2۔ اصول التفسیر (الشیخ محمد بن صالح العثیمین) اردو / عربی	50 25	75
2	الحدیث واصولہ	1۔ سنن ابوداؤد (کتاب الجہاد تا آخر کتاب) 2۔ ضوابط الجرح والتعدیل (باب ثالث)	50 25	75
3	الفقہ واصولہ	1۔ الھدایۃ (کتاب الطہارۃ والصلاۃ) 2۔ اصول الشاشی (البحث الثانی تا آخر کتاب)	25 25	50
4	البلاغۃ	البلاغۃ الواضحۃ (المقدمۃ والباب الاول والثانی والثالث مکمل)	50	50
5	الفرائض	کتاب الفرائض (عبد الصمد بن محمد الکاتب) (مناسخات، باب الجد والاخوۃ کے علاوہ مکمل)	50	50
6	النحو والصرف	شرح ابن عقیل (جلد دوم، افعل التفضیل تا آخر کتاب)	50	50
7	التاریخ الاسلامی	تاریخ اسلام (عباسی دور) اکبر شاہ خاں نجیب آبادی	50	50

عصری مضامین (کوئی سے دو مضامین کا انتخاب کریں)

1	انگلش	بی اے سال اول ودوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
2	سیاسیات	بی اے سال اول ودوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
3	ایجوکیشن	بی اے سال اول ودوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
4	معاشیات	بی اے سال اول ودوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
5	مطالعہ پاکستان	بی اے سال اول ودوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50

نوٹ: جن طلباء وطالبات نے 1447ھ میں شہادۃ العالیۃ (سال اول) کا امتحان دیا تھا وہ (سال دوم) میں عصری مضامین کا 50،50 نمبر کا ہی امتحان دیں گے

شھادۃ العالیۃ (سال دوم) برائے طالبات

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	التفسیر واصولہ	1۔ تفسیر جامع البیان (شروع کتاب سے آیت نمبر 242 کے آخر تک) 2۔ اصول التفسیر (الشیخ محمد بن صالح العثیمین)	50 25	75
2	الحدیث واصولہ	1۔ سنن ابو داؤد (کتاب الجہاد تا آخر کتاب) 2۔ تیسیر مصطلح الحدیث (الباب الرابع تا آخر کتاب)	50 25	75
3	الفقہ واصولہ	1۔ سبل السلام (کتاب الاطعمۃ سے کتاب الایمان والنذور کے آخر تک) 2۔ اصول الشاشی (البحث الثانی تا آخر کتاب)	25 25	50
4	البلاغۃ	تسہیل البلاغۃ اردو (باب ثانی، ثالث)	50	50
5	الفرائض	اسلامی قانون وراثت (ابو نعمان بشیر احمد)	50	50
6	النحو والصرف	1۔ ہدایۃ النحو (فصل المجموع تا آخر کتاب) 2۔ علم الصیغہ (باب سوم کی فصل دوم تا آخر کتاب)	25 25	50
7	التاریخ الاسلامی	سیر الصحابیات (مولانا سعید انصاری)	50	50

عصری مضامین (کوئی سے دو مضامین کا انتخاب کریں)

1	انگلش	بی اے سال اول و دوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
2	سیاسیات	بی اے سال اول و دوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
3	ایجوکیشن	بی اے سال اول و دوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
4	معاشیات	بی اے سال اول و دوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
5	مطالعہ پاکستان	بی اے سال اول و دوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50

نوٹ: جن طلباء و طالبات نے 1447ھ میں شھادۃ العالیۃ (سال اول) کا امتحان دیا تھا وہ (سال دوم) میں عصری مضامین کا 50، 50 نمبر کا ہی امتحان دیں گے

تفصیلی طریقہ تدریس

شھادۃ العالیہ (سال دوم)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں
1	التفسیر واصولہ	1۔ تفسیر جامع البیان مصنف کا انداز تفسیر طلبہ کو ذہن نشین ہونا چاہئے۔ پوشیدہ سوال کو سمجھنا اور اس کے جواب کی تمام شکلیں سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہونا چاہئے۔ ابتدائی تین ماہ کے بعد حتی الوسع اساتذہ کرام خود پڑھانے کی بجائے طلبہ کو کلاس میں اگلا سبق پڑھنے کا پابند کریں۔ اور ان کی اغلاط و کمزوریوں کی نشاندہی کریں اس طرح وہ سال کے آخر تک از خود سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ 2۔ اصول التفسیر (الشیخ محمد بن صالح العثیمین) اردو / عربی اصول تفسیر کا مقصد اور فائدہ مفصل انداز سے طلبہ کو بتایا جائے۔ آغاز سے تاحال اس پر کام کرنے والے علماء اور ان کی کتب کا تعارف کروایا جائے۔ کتاب کے ہر مضمون کا خلاصہ طلبہ سے تیار کروایا جائے۔ تفسیر کی اقسام اور ان کا باہمی فرق نیز اس کے اثرات طلبہ کے پاس نوٹس کی شکل میں تیار کروائے جائیں۔
2	الحدیث واصولہ	1۔ سنن ابو داؤد امام ابو داؤد کے مکمل حالات زندگی، ان کا علم حدیث میں مقام و مرتبہ، ان کی شروط، نیز سنن ابو داؤد کا مفصل تعارف لکھوایا جائے۔ طلبہ کے باقاعدہ گروپ بنا کر ابو داؤد کی (عربی، اردو) شروحات میں سے کوئی ایک ہر گروپ کے ذمہ لگائی جائے کہ وہ اس کا تعارف کروائے۔ شروع میں رجال کا تعارف بھی طلبہ سے تلاش کروایا جائے۔ کوشش کریں کہ ایمان، صلوۃ، آداب کی طرح جہاد، حج اور بالخصوص بیوع پر تفصیل سے پڑھا جائے۔ ہر حرام بیع کے ضمن میں جو جدید رائج بیوع ہیں ان کا تعارف کرنے کے لئے طلبہ کو ہوم ورک دیا جائے کہ وہ ان کی تفصیل تلاش کریں۔ پھر اس کا تجزیہ بھی ہونا چاہئے۔ کم از کم اس سطح پر طلبہ کو بینکاری نظام سے واقفیت ہو جانی چاہئے جس سے وہ اس کے تجزیہ کے قابل ہو سکیں۔ 2۔ ضوابط الجرح والتعدیل جرح اور تعدیل کی جملہ اصطلاحات اور ان کا مفہوم ذہن نشین ہونا چاہئے۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ تمام اصطلاحات کا ایک چارٹ بنوایا جائے اور ان کا مختصر مفہوم بھی ساتھ لکھوایا جائے۔ اس علم کی افادیت پر بھی طلبہ کو واقفیت ہونی چاہئے۔ اس فن کی اہم کتب کے نام اور ان سے استفادہ کا طریقہ باقاعدہ سکھانے کے لئے ہفتہ میں ایک کلاس لائبریری میں ان کتب کی ورق گردانی کرتے ہوئے کرانی چاہئے۔ 3۔ تیسیر مصطلح الحدیث اصول حدیث کی ضرورت، اہمیت اور فائدہ ہر طالب علم کو معلوم ہونا چاہئے اس پر مختصر نوٹس بنوائے جائیں۔

		اصطلاحات کی تعریفات عربی میں اور ان کا مفہوم اردو میں از بر کرایا جائے۔ مہینہ میں ایک بار طلبہ کو لائبریری میں کلاس لگا کر کتب مصطلح کی تلاش کا کام دیا جائے، نیز کسی بھی بحث کی تکمیل پر طلبہ سے اس پر کام کروایا جائے۔ مثلا صحیح کی تعریف، اس کی اقسام اور اس کے مراتب کا نقشہ چارٹ پر بنوایا جائے۔
3	الفقہ واصولہ	1۔ الھدایۃ عبارت کا درست مفہوم واضح کیا جائے۔ احناف کا طرز استدلال طلبہ کو ذہن نشین کروایا جائے۔ اس کے بعد اس کا تجزیہ کتاب وسنت کی روشنی میں۔ نیز بحث کا خلاصہ لازمی طلبہ سے تیار کروایا جائے۔ 2۔ اصول الشاشی عبارت کا درست مفہوم واضح کیا جائے۔ احناف کا طرز استدلال طلبہ کو ذہن نشین کروایا جائے۔ اس کے بعد اس کا تجزیہ کتاب وسنت کی روشنی میں کیا جائے۔ نیز بحث کا خلاصہ لازمی طلبہ سے تیار کروایا جائے۔ 3۔ سبل السلام۔ (درجہ عالیہ اول میں دیکھیں)
4	البلاغۃ والادب	1۔ البلاغۃ الواضحۃ علم بلاغۃ کی اہمیت ضرورت اور فائدہ پر شروع میں اہم لیکچر ہونا چاہئے جو طلبہ کے پاس نوٹس کی شکل میں محفوظ ہونا چاہئے۔ اہم اصطلاحات اور ان کا مفہوم چارٹس پر لکھوا کر کلاس روم میں آویزاں ہونا چاہئے اس سے دلچسپی اور تازگی پیدا ہوگی۔ قرآن مجید اور حدیث میں اس فن کے استعمال کے لئے مہینہ میں ایک دن متعین ہونا چاہئے جس میں مخصوص آیات سے ابحاث بلاغہ ہی ڈسکس کئے جائیں۔ مہینہ میں ایک بار لائبریری میں اس فن کی دیگر کتب کا تعارف بھی پیش کیا جائے۔ 2۔ تسہیل البلاغۃ اردو علم بلاغۃ کی اہمیت ضرورت اور فائدہ پر شروع میں اہم لیکچر ہونا چاہئے جو طلبہ کے پاس نوٹس کی شکل میں محفوظ ہونا چاہئے۔ اہم اصطلاحات اور ان کا مفہوم چارٹس پر لکھوا کر کلاس روم میں آویزاں ہونا چاہئے اس سے دلچسپی اور تازگی پیدا ہوگی۔ قرآن مجید اور حدیث میں اس فن کے استعمال کے لئے مہینہ میں ایک دن متعین ہونا چاہئے جس میں مخصوص آیات سے ابحاث بلاغہ ہی ڈسکس کئے جائیں۔ مہینہ میں ایک بار لائبریری میں اس فن کی دیگر کتب کا تعارف بھی پیش کیا جائے۔
5	الفرائض	کتاب الفرائض، اسلامی قانون وراثت (ابو نعمان بشیر احمد) وراثت کی تقسیم اور اس کی درستگی کی اہمیت قرآن وسنت کی روشنی میں باقاعدہ نوٹس بنوائے جائیں۔ ہر سبق کی عملی مشقیں کرنے کا اہتمام کیا جائے۔ تمام اہم اصطلاحات اور ان کے مفہوم چارٹس پہ آویزاں کئے جائیں۔ ہر بحث کے اختتام پر اس کا تحریری اور زبانی کوئز کی صورت امتحان لیا جائے۔ اس سے دلچسپی اور پختگی پیدا ہوگی۔ وراثت سے

متعلقہ اہم کتب کا مہینہ میں ایک بار ضرور کسی ایک کا تعارف کروایا جائے۔ ورثاء اور ان کے حصص تو ہر طالب علم کو زبانی یاد ہونے چاہئیں۔ نیز حقیقی مسائل پیش کر کے میراث کی تقسیم کی عملی مشق بھی ششماہی کے بعد کروائی جائے۔		
1۔ شرح ابن عقیل اشعار مع ترجمہ زبانی یاد کروانا چاہیئے۔ مختصر مفہوم اور قرآنی امثلہ کاپی پر نوٹ کروانا چاہیئے۔ ہر باب کے اختتام پر اس کے ہر شعر سے سوالات بنائے جائیں پھر اس کا ٹیسٹ لیا جائے۔ ہر تین ابحاث کے اختتام پر طلباء کے دو گروپ بنا کر کوئز مقابلے کروائے جائیں۔ ہر بحث کے آخر پر اس کا خلاصہ ضرور طلباء سے لکھوایا جائے۔ 2۔ ہدایۃ النحو۔ (درجہ عالیہ اول میں دیکھیں) 3۔ علم الصیغہ۔ (درجہ عالیہ اول میں دیکھیں)	النحو والصرف	6
1۔ تاریخ اسلام (اکبر شاہ خاں نجیب آبادی) درجہ خاصہ میں دیکھیں۔ 2۔ سیر الصحابیات (مولانا سعید انصاری) سوال وجواب کی صورت میں اس کو ازبر کروایا جائے۔ صحابیات کے چارٹس بنوا کر کلاس میں آویزاں کیے جائیں۔ ان کی خوبیوں اور کارناموں کو اجاگر کر کے طالبات کی اصلاح کرنے کی کوشش کی جائے۔	التاریخ الاسلامی	7

شہادۃ العالمیۃ (سال اول) برائے طلباء

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	التفسیر واصولہ	1۔ تفسیر نیل المرام من ادلۃ الاحکام (شروع کتاب سے سورۃ النساء آیت نمبر 32 کے آخر تک) 2۔ مقدمۃ فی اصول التفسیر (ابن تیمیہ) عربی، مکمل	75 25	100
2	الحدیث واصولہ	1۔ صحیح البخاری (مکمل) 2۔ الباعث الحثیث (شروع کتاب سے النوع الخامس والعشرون تک)	75 25	100
3	الفقہ واصولہ	1۔ بدایۃ المجتہد (کتاب النکاح والطلاق) 2۔ الوجیز (شروع کتاب سے اجماع کے آخر تک)	70 30	100
4	العقائد	مہذب شرح العقیدۃ الطحاویۃ (اول کتاب سے "قولہ ان القرآن کلام اللہ" تک)	100	100
5	الترجمۃ والانشاء	1۔ السبع المعلقات (شروع کتاب سے معلقہ عنترۃ بن شداد کے آخر تک) 2۔ مفتاح الانشاء (جلد اول، جلد ثانی)	50 50	100
6	الاقتصادیات والسیاسیات	اسلام کا نظامِ اقتصاد (علی مرتضیٰ طاہر) اسلام کا نظامِ سیاست (علی مرتضیٰ طاہر)	50 50	100

شھادۃ العالمیۃ (سال اول) برائے طالبات

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	التفسیر واصولہ	1۔ تفسیر نیل المرام من ادلۃ الاحکام (شروع کتاب سے سورۃ النساء آیت نمبر 32 کے آخر تک) 2۔ مقدمۃ فی اصول التفسیر (ابن تیمیہ) عربی، مکمل	75 25	100
2	الحدیث واصولہ	1۔ صحیح مسلم (کتاب الامارہ) 2۔ سنن نسائی (کتاب الخیل) 3۔ سنن ابن ماجہ (کتاب الاطعمہ) 4۔ الباعث الحثیث (شروع کتاب سے النوع الخامس والعشرون تک)	25 25 25 25	100
3	الفقہ واصولہ	1۔ بدایۃ المجتھد (کتاب النکاح والطلاق) 2۔ الوجیز (شروع کتاب سے اجماع کے آخر تک)	70 30	100
4	العقائد	مھذب شرح العقیدۃ الطحاویۃ (اول کتاب سے "قولہ ان القرآن کلام اللہ" تک)	100	100
5	الانشاء	مفتاح الانشاء (جلد اول، جلد ثانی)	100	100
6	الاقتصادیات والسیاسیات	اسلام کا نظامِ اقتصاد (علی مرتضیٰ طاہر) اسلام کا نظامِ سیاست (علی مرتضیٰ طاہر)	50 50	100

تفصیلی طریقہ تدریس

شھادۃ العالمیۃ (سال اول)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں
1	التفسیر واصولہ	1۔ نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام احکام کی مراد طلبہ کو واضح ہونی چاہیے۔ تمام احکام کو کسی چارٹ پر اجمالا جمع کر کے آویزاں کیا جائے۔ مؤلف کا اسلوب طلبہ کو ذہن نشین کروایا جائے۔ کسی آیت کی تفسیر میں یا کسی مفہوم کی تعیین میں موجود اختلاف کو طلبہ سے واضح کروایا جائے۔ اس کلاس میں طلبہ کو مطالعہ خود کر کے آنا چاہیے اور استاد کو سبق سنا کر اپنی اصلاح کروانی چاہیے۔ 2۔ مقدمۃ فی اصول التفسیر (ابن تیمیۃ) عربی اصول تفسیر کا مقصد اور فائدہ مفصل انداز سے طلبہ کو بتایا جائے۔ آغاز سے تاحال اس پر کام کرنے والے علماء اور ان کی کتب کا تعارف کروایا جائے۔ کتاب کے ہر مضمون کا خلاصہ طلبہ سے تیار کروایا جائے۔ تفسیر کی اقسام اور ان کا باہمی فرق نیز اس کے اثرات طلبہ کے پاس نوٹس کی شکل میں تیار کروائے جائیں۔
2	الحدیث واصولہ	1۔ صحیح بخاری کتاب کے آغاز سے قبل ان عنوانات پر سیر حاصل نوٹس بنوائے جائیں۔ امام بخاری کے مکمل حالات زندگی، ان کا علم حدیث میں مقام و مرتبہ، ان کی شروط، نیز صحیح بخاری کا مفصل تعارف لکھوایا جائے۔ طلبہ کے باقاعدہ گروپ بنا کر بخاری کی (عربی، اردو) شروحات میں سے کوئی ایک ہر گروپ کے ذمہ لگائی جائے کہ وہ اس کا تعارف کروائے۔ شروع میں رجال کا تعارف بھی طلبہ سے تلاش کروایا جائے۔ کوشش کریں کہ ایمان، صلوۃ، آداب کی طرح جہاد، حج اور بالخصوص بیوع پر تفصیل سے پڑھا جائے۔ امام بخاری کی اصطلاحات سے واقف ہونا بھی ضروری ہے۔ طلبہ کو شوق دلا کر ضعیف اور ثقہ رواۃ کی فہرست بنوالی جائے۔ ہر حرام بیع کے ضمن میں جو جدید رائج بیوع ہیں ان کا تعارف کرنے کے لئے طلبہ کو ہوم ورک دیا جائے کہ وہ ان کی تفصیل تلاش کریں۔ پھر اس کا تجزیہ بھی ہونا چاہیے۔ کم از کم اس سطح پر طلبہ کو بینکاری نظام سے واقفیت ہو جانی چاہیے جس سے وہ اس کے تجزیہ کے قابل ہو سکیں۔ 2۔ صحیح مسلم امام مسلم کے مکمل حالات زندگی، ان کا علم حدیث میں مقام و مرتبہ، ان کی شروط، نیز صحیح مسلم کا مفصل تعارف لکھوایا جائے۔ طلبہ کے باقاعدہ گروپ بنا کر صحیح مسلم کی (عربی، اردو) شروحات میں سے کوئی ایک شرح ہر گروپ کے ذمہ لگائی جائے کہ وہ اس کا تعارف کروائے۔ کتاب الامارۃ کی کم و بیش 270 احادیث ہیں ان میں اہم احکام کی لسٹ بنائی جائے اور امام، اس کی اطاعت، جماعت المسلمین کا لزوم اور امیر کی اطاعت نیز جہاد شہادت سے متعلقہ احکام کو تفصیلی انداز سے سمجھایا جائے اور ان کے نوٹس بنوائے جائیں۔

		3۔ سنن نسائی امام نسائی اور ان کی السنن کا تفصیلی تعارف لکھوایا جائے۔ ان کا منہج، شروط اور علم حدیث میں مقام و مرتبہ بھی طلبہ کو تحریری شکل میں دیا جائے یا ان سے ہی تیار کروایا جائے۔ کتاب الخیل کی تقریبا 35 احادیث ہیں سب کا ترجمہ و مفہوم ذہن نشین ہونا چاہئے نیز گھوڑوں سے متعلقہ جملہ احکامات چارٹس کی صورت طلبہ سے جمع کروا کر کلاس میں آویزاں کئے جائیں۔ 4۔ سنن ابن ماجہ امام ابن ماجہ اور ان کی السنن کا تفصیلی تعارف لکھوایا جائے۔ ان کا منہج، شروط اور علم حدیث میں مقام و مرتبہ بھی طلبہ کو تحریری شکل میں دیا جائے یا ان سے ہی تیار کروایا جائے۔ کتاب االاطعمۃ کی تقریبا 120 احادیث ہیں سب کا ترجمہ و مفہوم ذہن نشین ہونا چاہئے نیز کھانے سے متعلقہ جملہ احکامات اور آداب پر طلبہ سے مضمون لکھوایا جائے۔ 5۔ الباعث الحثیث شرح اختصار علوم الحدیث اس کتاب کا تعارف اور جس کتاب کا یہ اختصار ہے اس کا تعارف بھی لازمی ہونا چاہئے۔ حافظ ابن کثیر اور احمد محمد شاکر کا تعارف بھی کیا جائے۔ اصول حدیث کی اہم اصطلاحات کو چارٹس کی صورت کلاس روم میں آویزاں کیا جائے۔ ہر بحث کا نچوڑ طلبہ سے لکھوایا جائے۔ اس فن کی دیگر عربی کتب کا بھی مطالعہ کرنے کی ترتیب بنائی جائے۔
3	الفقہ و اصولہ	1۔ بدایۃ المجتھد ہر سبق کو پہلے چند نکات کی صورت میں بورڈ پر لکھا جائے پھر اس کو سمجھایا جائے اس کے بعد اس عبارت کے ہر لفظ کا مفہوم طلبہ سے پوچھا جائے اس طرح پڑھائی اور دہرائی ایک ساتھ ہو جائے گی۔ اگلے دن چند طلبہ سے زبانی اور چند ایک سے ترجمہ سن لیا جائے۔ ہر بحث کے اختتام پر طلبہ سے خلاصہ لکھوایا جائے کہ اس مسئلہ میں کتنے موقف ہیں اور کون کس موقف کا حامل ہے اور اس کا طریقہ استدلال کیا ہے؟ کتاب میں مذکور ہر فقیہ یا فقہی مسلک کا اجمالی تعارف ہونا چاہئے۔ 2۔ الوجیز اصطلاحات اوان کی تعریفات عربی میں نیز ان کا جامع مفہوم اردو میں طلباء کو یاد کروا کر رجسٹر میں محفوظ کروایا جائے۔ اصول فقہ اور فقہاء پر مشتمل چارٹس بنوا کر کلاس میں آویزاں کیے جائیں۔
4	العقائد	مہذب شرح العقیدۃ الطحاویۃ عقیدہ کی اہمیت ، معنی مفہوم واضح کیا جائے ۔ اہل السنۃ والجماعۃ کا تعارف کروایا جائے۔ مؤلف کا تعارف کروایا جائے۔ عقائد سے متعلقہ اہم اصطلاحات اور ان کا مفہوم تحریر کروایا جائے۔ منتخب آیات واحادیث زبانی یاد کروائی جائیں۔ اللہ کی صفات کے بارے میں اہل السنۃ اور گمراہ فرقوں کے موقف کا تفصیلی تعارف ہونا چاہئے۔ اس کلاس

		میں طلبہ کو از خود مطالعہ کر کے سبق سنانا چاہئے اور استاذ صاحب کو چاہئے کہ وہ مہینہ میں ایک دن خاص کر کے عقائد کی قدیم وجدید کتب کا سلسہ وار مطالعہ و تعارف کا اہتمام کریں۔
5	الترجمۃ والانشاء	1۔ السبع المعلقات عربی اشعار اور ان کا ترجمہ طلبہ کو ترغیب دلا کر حفظ کروایا جائے۔ ان اشعار کو پڑھنے کا مقصد اور فائدہ طلبہ کو واضح کریں۔ مشکل الفاظ کے معانی اور ان کے صیغے حل کرنے کے لئے ایک رجسٹر طلبہ سے بنوایا جائے جس میں وہ اہم صیغے حل کر کے نوٹ کریں۔ طلبہ کے درمیان اس کتاب کے اشعار کے انعامی مقابلے منعقد کئے جائیں۔ 2۔ مفتاح الانشاء عربی کا مقصد اور فائدہ طلبہ کو واضح بتایا جائے۔ عربی بول چال کا شوق دلایا جائے۔ کاپی پہ مشقیں لازمی حل کروائی جائیں۔ اس کتاب میں ہر لفظ کا ترجمہ کرنے کی عادت بنائی جائے تاکہ الفاظ کے معانی ذہن نشین ہو سکیں۔ مختصر تحریر لکھنے اور عربی میں تقریر کرنے کی مشق کروائی جائے۔

شهادة العالمية (سال دوم) برائے طلباء

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	التفسیر و اصولہ	1۔ تفسیر نیل المرام من ادلۃ الاحکام (سورۃ النساء آیت نمبر 33 تا آخر کتاب) 2۔ التفسیر والمفسرون (شروع کتاب سے باب اول کے اختتام تک)	75 25	100
2	الحدیث و اصولہ	1۔ صحیح مسلم (کتاب الامارہ) 2۔ سنن نسائی (کتاب الخیل) 3۔ سنن ابن ماجہ (کتاب الاطعمہ) 4۔ الباعث الحثیث (النوع الخامس والعشرون سے آخر کتاب تک)	25 25 25 25	100
3	الفقہ و اصولہ	1۔ بدایۃ المجتہد (کتاب البیوع والاجارۃ) 2۔ الوجیز (قیاس سے آخر کتاب تک)	50 50	100
4	العقائد	مھذب شرح العقیدۃ الطحاویۃ (قولہ "ان القرآن کلام اللہ" سے "قولہ ونؤمن باللوح والقلم" تک)	100	100
5	تاریخ التشریع الاسلامی و اسرارہ	1۔ تاریخ التشریع الاسلامی (فصل اول و دوم مکمل) 2۔ حجۃ اللہ البالغۃ (القسم الاول مکمل، القسم الثانی میں سے الخلافۃ، الفتن)	50 50	100
6	تقابل ادیان	یہودیت، عیسائیت، مرزائیت، منکرین حدیث، خوارج (علی مرتضیٰ طاہر)	100	100

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

شھادۃ العالمیۃ (سال دوم) برائے طالبات

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	التفسیر واصولہ	1۔ تفسیر نیل المرام من ادلۃ الاحکام (سورۃ النساء آیت نمبر 33 تا آخر کتاب) 2۔ التفسیر والمفسرون (شروع کتاب سے باب اول کے اختتام تک)	75 25	100
2	الحدیث واصولہ	1۔ صحیح البخاری (مکمل) 2۔ الباعث الحثیث (النوع الخامس والعشرون سے آخر کتاب تک)	80 20	100
3	الفقہ واصولہ	1۔ بدایۃ المجتھد (کتاب الصیام، الاعتکاف، الحج) 2۔ الوجیز (قیاس سے آخر کتاب تک)	50 50	100
4	العقائد	مھذب شرح العقیدۃ الطحاویۃ (قولہ "ان القرآن کلام اللہ" سے "قولہ ونؤمن باللوح والقلم" تک)	100	100
5	تاریخ التشریع الاسلامی واسرارہ	1۔ تاریخ التشریع الاسلامی (فصل اول و دوم مکمل) 2۔ حجۃ اللہ البالغۃ (القسم الاول مکمل، القسم الثانی میں سے الخلافۃ، الفتن)	50 50	100
6	تقابل ادیان	یہودیت، عیسائیت، مرزائیت، منکرین حدیث، خوارج (علی مرتضیٰ طاہر)	100	100

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

تفصیلی طریقہ تدریس

شهادة العالمية (سال دوم)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں
1	التفسیر واصولہ	1۔ تفسیر نیل المرام من ادلۃ الاحکام احکام کی مراد طلبہ کو واضح ہونی چاہیئے۔ تمام احکام کو کسی چارٹ پر اجمالا جمع کر کے آویزاں کیا جائے۔ مؤلف کا اسلوب طلبہ کو ذہن نشین کروایا جائے۔ کسی آیت کی تفسیر میں یا کسی مفہوم کی تعیین میں موجود اختلاف کو طلبہ سے واضح کروایا جائے۔ اس کلاس میں طلبہ کو مطالعہ خود کر کے آنا چاہیئے اور استاد کو سبق سنا کر اپنی اصلاح کروانی چاہیئے۔ 2۔ التفسیر والمفسرون اصول تفسیر کا مقصد اور فائدہ مفصل انداز سے طلبہ کو بتایا جائے۔ آغاز سے تاحال اس پر کام کرنے والے علماء اور ان کی کتب کا تعارف کروایا جائے۔ کتاب کے ہر مضمون کا خلاصہ طلبہ سے تیار کروایا جائے۔ تفسیر کی اقسام اور ان کا باہمی فرق نیز اس کے اثرات طلبہ کے پاس نوٹس کی شکل میں تیار کروائے جائیں۔
2	الحدیث واصولہ	1۔ صحیح البخاری (درجہ عالمیہ اول میں دیکھیں) 2۔ صحیح مسلم (درجہ عالمیہ اول میں دیکھیں) 3۔ سنن نسائی (درجہ عالمیہ اول میں دیکھیں) 4۔ الباعث الحثیث اس کتاب کا تعارف اور جس کتاب کا یہ اختصار ہے اس کا تعارف بھی لازمی ہونا چاہیئے۔ حافظ ابن کثیر اور احمد محمد شاکر کا تعارف بھی کیا جائے۔ اصول حدیث کی اہم اصطلاحات کو چارٹس کی صورت کلاس روم میں آویزاں کیا جائے۔ ہر بحث کا نچوڑ طلبہ سے لکھوایا جائے۔ اس فن کی دیگر عربی کتب کا بھی مطالعہ کرنے کی ترتیب بنائی جائے۔
3	الفقہ واصولہ	1۔ بدایۃ المجتھد ہر سبق کو پہلے چند نکات کی صورت میں بورڈ پر لکھا جائے پھر اس کو سمجھایا جائے اس کے بعد اس عبارت کے ہر لفظ کا مفہوم طلبہ سے پوچھا جائے اس طرح پڑھائی اور دہرائی ایک ساتھ ہو جائے گی۔ اگلے دن چند طلبہ سے زبانی اور چند ایک سے ترجمہ سن لیا جائے۔ ہر بحث کے اختتام پر طلبہ سے خلاصہ لکھوایا جائے کہ اس مسئلہ میں کتنے موقف ہیں اور کون کس موقف کا حامل ہے اور اس کا طریقہ استدلال کیا ہے؟ کتاب میں مذکور ہر فقیہ یا فقہی مسلک کا اجمالی تعارف ہونا چاہیئے۔

		2۔ الوجیز اصطلاحات اور ان کی تعریفات عربی میں نیز ان کا جامع مفہوم اردو میں طلباء کو یاد کروا کر رجسٹر میں محفوظ کروایا جائے۔ اصول فقہ اور فقہاء پر مشتمل چارٹس بنوا کر کلاس میں آویزاں کیے جائیں۔
4	العقائد	مھذب شرح العقیدۃ الطحاویۃ عقیدہ کی اہمیت ، معنی و مفہوم واضح کیا جائے ۔ اہل السنۃ والجماعۃ کا تعارف کروایا جائے۔ مؤلف کا تعارف کروایا جائے۔ عقائد سے متعلقہ اہم اصطلاحات اور ان کا مفہوم تحریر کروایا جائے۔ منتخب آیات واحادیث زبانی یاد کروائی جائیں۔ اللہ کی صفات کے بارے میں اہل السنۃ اور گمراہ فرقوں کے موقف کا تفصیلی تعارف ہونا چاہئے۔ اس کلاس میں طلبہ کو از خود مطالعہ کر کے سبق سنانا چاہئے اور استاذ صاحب کو چاہئے کہ وہ مہینہ میں ایک دن خاص کر کے عقائد کی قدیم جدید کتب کا سلسلہ وار مطالعہ و تعارف کا اہتمام کریں۔
5	تاریخ التشریع الاسلامی واسرارہ	1۔ تاریخ التشریع الاسلامی مؤلف اور کتاب کا تعارف تحریری صورت میں کروایا جائے۔ کتاب کی ہر فصل کا خلاصہ طلباء تحریر کر کے لائیں۔ یہ کتاب طلبہ کو خود مطالعہ کر کے استاذ صاحب کو سنا کر اصلاح کروانی چاہئے۔ اس موضوع کی دیر کتب کا تعارف بھی طلباء کو کروانا چاہیے۔ 2۔ حجۃ اللہ البالغۃ شاہ ولی اللہ کا مفصل تعارف اور ان کے کارنامے طلباء سے تحریر کروائے جائیں۔ کتاب کا موضوع، مقصد اور فائدہ بھی ابتدائی لیکچرز میں تحریر کروا کر ذہن نشین کروایا جائے۔ مقابلہ جات کروا کر طلبہ کی دلچسپی پیدا کی جائے۔
6	تقابل ادیان	یہودیت، عیسائیت، مرزائیت، منکرین حدیث، خوارج ہر دین کی بنیادی اور اہم باتیں طلبہ کو لکھوائی جائیں۔ ان کی امتیازی خصوصیات کی بھی پہچان ہونی چاہئے ۔ ایک چارٹ بنا کر ان کا باہمی فرق نمایاں کیا جائے۔ مثلا توحید کا عقیدہ اس کے تحت ہر دین کا تصور توحید تقابلی انداز سے ذکر کیا جائے۔ آخرت کا تصور، جنت جہنم کا تصور اور دیگر اہم نکات پر اسی طرح کا تقابل کیا جائے۔ منکرین حدیث اور خوارج کی بھی نشانیاں ازبر کروائی جائیں، ان کے دلائل کا رد طلبہ سے کروایا جائے۔

قسم العلوم الشرعیۃ والعربیۃ (مع التجوید والقراءات)

الثانویۃ العامۃ (طلباء وطالبات)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	ترجمۃ القرآن	سورۃ یونس سے سورۃ الکہف کے آخر تک	100	100
2	الحدیث واصولہ	1۔ بلوغ المرام (کتاب الطہارۃ، کتاب الصلاۃ، کتاب الجامع) 2۔ امثال اصطلاحات المحدثین	75 25	100
3	العقائد والسیرۃ	1۔ عقیدہ اہل السنۃ والجماعۃ (لابن عثیمین) مترجم 2۔ مختصر سیرت النبی ﷺ (صفی الرحمان مبارکپوری)	50 50	100
4	النحو والصرف	1۔ علم النحو 2۔ علم الصرف (حصہ اول، دوم، سوم) 3۔ ابواب الصرف (صحیح کے ابواب)	40 30 30	100
5	مہارات التجوید وعلم الوقف والابتداء	1۔ دورۃ الدقائق التجویدیۃ (تقریری) 2۔ تسہیل الابتداء فی الوقف والابتداء	50 50	100
6	المدخل الی القصیدۃ الشاطبیۃ واصول القراءات	1۔ مقدمۃ الشاطبیۃ 2۔ المختارات من اصول القراءات	30 70	100
7	تطبیق القراءات العشر الصغریٰ	من الفاتحۃ الی آخر سورۃ النساء (بطریقۃ جمع الجمع)	100	100

عصری مضامین (تمام مضامین لازمی ہیں)

1	مطالعہ پاکستان	کلاس نہم و دہم کا مکمل نصاب (وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ اسلام آباد، جاری کردہ نیشنل بک فاؤنڈیشن)	100
2	انگلش (اے، بی)	کلاس نہم و دہم کا مکمل نصاب (وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ اسلام آباد، جاری کردہ نیشنل بک فاؤنڈیشن)	100
3	اردو	کلاس نہم و دہم کا مکمل نصاب (وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ اسلام آباد، جاری کردہ نیشنل بک فاؤنڈیشن)	100

نوٹ: IBCC نے اس بات پر اتفاق کر لیا ہے کہ متعلقہ وفاق المدارس عصریہ کے درجہ بالا تین مضامین کا امتحان سرکاری بورڈ کے معیار پر بذات خود لینے کا اختیار رکھتے ہیں اور 1448ھ سے الثانویۃ العامۃ کی سند حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو میٹرک کا ایکویلنس لیٹر حاصل کرنے کیلئے الگ سے میٹرک کے مضامین کے امتحان دینے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

قسم العلوم الشرعیة والعربیة (مع التجوید والقراءات)

الثانویة الخاصة (طلباء وطالبات)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	ترجمة القرآن	سورة البقرة تا سورة توبہ کے آخر تک	100	100
2	الحدیث واصولہ	1۔ مشکوٰة المصابیح (حصہ اول مکمل) 2۔ تیسیر مصطلح الحدیث (آداب طالب الحدیث کے اختتام تک)	50 25	75
3	الفقہ واصولہ	1۔ المختصر للقدوری (کتاب الوقف سے آخر کتاب) 2۔ الاصول من علم الاصول (مکمل)	75 25	100
4	النحو والصرف	1۔ ھدایة النحو (مکمل) 2۔ علم الصیغہ (مکمل)	50 50	100
5	دراسة القراءات العشر الصغریٰ	1۔ الشاطبیہ (من باب الاستعاذہ الی آخر سورة الناس) 2۔ الدرة المضیہ (مکمل)	50 50	100
6	تطبیق القراءات العشر الصغریٰ	من سورة المائدہ الی آخر سورة الناس (بطریقة جمع الجمع)	100	100
7	حجیت القراءات وعلومھا علم الرسم وضبطہ	1۔ جبیرة الجرحات 2۔ علم الفواصل 3۔ علم الرسم وعلم الضبط	30 20 50	100

عصری مضامین (کوئی سے دو مضامین کا انتخاب کریں)

1	انگلش	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
2	شہریت	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
3	کمپیوٹر سائنس	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
4	معاشیات	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100
5	مطالعہ پاکستان	ایف اے سال اول، دوم کا مکمل نصاب (جاری کردہ پنجاب ٹیکسٹ بورڈ)	100

قسم العلوم الشرعیۃ والعربیۃ (مع التجوید والقراءات)

شھادۃ العالیۃ (سال اول)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	ترجمۃ القرآن	سورۃ الاحزاب سے سورۃ الناس تک	75	75
2	الحدیث واصولہ	1۔ جامع الترمذی (شروع کتاب سے ابواب اللباس کے آخر تک) 2۔ تیسیر دراسۃ الاسانید	50 25	75
3	الفقہ واصولہ	1۔ الدرر البھیۃ 2۔ اصول الشاشی (شروع کتاب تا بحث فی تقریر حروف المعانی کے آخر تک)	30 20	50
4	النحو والصرف	1۔ الفیۃ (پہلے 250 اشعار) 2۔ شرح ابن عقیل (الجزء الرابع التصریف سے آخر کتاب تک)	25 25	50
5	دراسۃ القراءات العشر الکبریٰ	1۔ المدخل الی قصیدۃ طیبۃ النشر وتحریراتھا 2۔ جداول مختصر قواعد القراء العشرۃ مع التحریرات من طریق الطیبہ	15 35	50
6	تطبیق القراءات العشر الکبریٰ	فریدۃ الدھر فی جمع وتاصیل القراءات العشر للشیخ محمد ابراھیم محمد سالم (الفاتحہ والبقرۃ من بدایتھا الی آخر آیۃ 112)	50	50
7	اہمیۃ توجیہ القراءات مکانۃ القراءات فی العلوم الشرعیہ والعربیۃ	لطائف الاشارات فی اہمیۃ توجیہ القراءات	50	50

نوٹ: 1448ھ سے عصری مضامین کا امتحان شھادۃ العالیۃ (سال اول) سے ختم کر دیا گیا ہے۔ عصری مضامین کا امتحان صرف شھادۃ العالیۃ (سال دوم) میں ہو گا اور ایک مضمون کے کل نمبر 100 ہوں گے۔

قسم العلوم الشرعیۃ والعربیۃ (مع التجوید والقراءات)

شھادۃ العالیۃ (سال دوم)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	التفسیر واصولہ	1۔ تفسیر جامع البیان (شروع کتاب سے آیت نمبر 242 کے آخر تک) 2۔ اصول التفسیر (لابن عثیمین)	50 25	75
2	الحدیث واصولہ	1۔ سنن ابو داؤد (کتاب الجہاد تا آخر کتاب) 2۔ ضوابط الجرح والتعدیل (الباب الاول مکمل، الباب الثالث کی الفصل الاول)	50 25	75
3	الفقہ واصولہ	1۔ الھدایۃ (کتاب الطھارۃ والصلاۃ) 2۔ اصول الشاشی (البحث الثانی تا آخر کتاب)	25 25	50
4	الفرائض	کتاب الفرائض (عبد الصمد بن محمد الکاتب)	50	50
5	النحو والصرف	1۔ الفیہ (شعر نمبر 251 سے 500 تک) 2۔ شرح ابن عقیل (باب الاضافہ سے مالا ینصرف کے اختتام تک)	25 25	50
6	دراسۃ القراءات العشر الکبریٰ	الطیبہ (من باب الاستعاذہ الیٰ آخر سورۃ البقرۃ)	50	50
7	تطبیق القراءات العشر الکبریٰ	فریدۃ الدھر فی جمع وتاصیل القراءات العشر الشیخ محمد ابراھیم محمد سالم (البقرۃ من آیۃ 113 الیٰ آخر سورۃ)	50	50

عصری مضامین (کوئی سے دو مضامین کا انتخاب کریں)

1	انگلش	بی اے سال اول و دوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
2	سیاسیات	بی اے سال اول و دوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
3	ایجوکیشن	بی اے سال اول و دوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
4	معاشیات	بی اے سال اول و دوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50
5	مطالعہ پاکستان	بی اے سال اول و دوم (پنجاب یونیورسٹی کا نصاب)	50

نوٹ: جن طلباء وطالبات نے 1447ھ میں شھادۃ العالیۃ (سال اول) کا امتحان دیا تھا وہ (سال دوم) میں عصری مضامین کا 50، 50 نمبر کا ہی امتحان دیں گے

قسم العلوم الشرعیة والعربیة (مع التجوید والقراءات)

شھادۃ العالمیة (سال اول)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	التفسیر واصولہ	1۔ تفسیر نیل المرام من ادلۃ الاحکام (نصف اول) 2۔ مقدمۃ فی اصول التفسیر (ابن تیمیۃ) (عربی، مکمل)	75 25	100
2	الحدیث واصولہ	1۔ صحیح مسلم (کتاب الامارہ) 2۔ سنن نسائی (کتاب الخیل) 3۔ سنن ابن ماجہ (کتاب الاطعمہ) 4۔ الباعث الحثیث (شروع کتاب سے النوع الخامس والعشرون تک)	25 25 25 25	100
3	الفقہ	بدایۃ المجتھد (کتاب النکاح والطلاق)	100	100
4	العقائد	مھذب شرح العقیدۃ الطحاویۃ (اول کتاب سے "قولہ ان القرآن کلام اللہ" تک)	100	100
5	مناہج حملۃ القرآن اہمیۃ تعدد القراءات القرآنیہ	1۔ سنن القراء ومناہج المجودین 2۔ اتساع الدلالات فی تعدد القراءات القرآنیہ (سورۃ الفاتحہ والبقرہ)	50 50	100
6	الاقتصادیات والسیاسیات	اسلام کا نظامِ اقتصاد (علی مرتضیٰ طاہر) اسلام کا نظامِ سیاست (علی مرتضیٰ طاہر)	50 50	100

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

قسم العلوم الشرعية والعربية (مع التجويد والقراءات)

شهادة العالمية (سال دوم)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	التفسیر واصولہ	1۔ تفسیر نیل المرام من ادلۃ الاحکام (نصف ثانی) 2۔ التفسیر والمفسرون (آغاز سے باب اول کے اختتام تک)	75 25	100
2	الحدیث واصولہ	1۔ صحیح البخاری (مکمل) 2۔ الباعث الحثیث (النوع الخامس والعشرون تا آخر کتاب)	75 25	100
3	الفقہ واصولہ	1۔ بدایۃ المجتہد (کتاب البیوع والاجارۃ) 2۔ الوجیز (المقدمہ سے الفصل العاشر "شرع من قبلنا" کے آخر تک اور الباب الرابع مکمل)	50 50	100
4	العقائد	مهذب شرح العقيدة الطحاوية (قولہ "ان القرآن کلام اللہ" سے "قولہ ونؤمن باللوح والقلم" تک)	100	100
5	آداب حملۃ القرآن	حلیۃ اہل القرآن (فی آداب حملۃ القرآن) اعداد مرکز الدراسات والمعلومات القرآنیۃ بمعہد الامام الشاطبی	50 50	100
6	تقابل ادیان	یہودیت، عیسائیت، مرزائیت، منکرین حدیث، خوارج (علی مرتضیٰ طاہر)	100	100

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

القراءۃ والتجوید (برائے طلباء وطالبات)

نمبر شمار	مقررہ کتابیں	مصنف	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	تحفۃ القاری (مکمل)	قاری ابراہیم میر محمدی	33	100
2	القول السدید فی علم التجوید (مکمل)	قاری سلمان احمد	33	
3	المقدمۃ الجزریۃ (مکمل)	امام الجزری	34	

نوٹ:

1۔ مندرجہ بالا مقررہ کتب کا تحریری امتحان لیا جائے گا، جس کے کل نمبر **100** ہوں گے۔

2۔ تحریری امتحان کے علاوہ مکمل قرآن مجید سے **100 نمبر** کا شفوی امتحان بھی لیا جائے گا، جو القراءۃ والتجوید کے قواعد، تلفظ، ادائیگی اور اجراء کی بنیاد پر ہو گا۔

3۔ اس نصاب میں امیدوار کا حافظِ قرآن ہونا ضروری نہیں، تاہم قرآن مجید صحیح مخارج، صفات اور قواعد التجوید کے مطابق پڑھنے کی استعداد ضروری ہو گی۔

4۔ اس طرح تجوید القرآن کا امتحان مجموعی طور پر **200 نمبر** پر مشتمل ہو گا:

تحریری امتحان: **100 نمبر**

شفوی امتحان: **100 نمبر**

5۔ تحفۃ القاری اس انداز سے پڑھائی جائے کہ ہر حرف کے مخرج، صفت اور درست ادائیگی کی مکمل مشق کروائی جائے، نیز کتاب میں مذکور بنیادی قواعد اچھی طرح سمجھائے جائیں۔

6۔ القول السدید فی علم التجوید مکمل پڑھائی جائے، اور اس میں مذکور قواعد کا اجراء قرآن مجید کی تلاوت سے عملی طور پر کروایا جائے۔

7۔ المقدمۃ الجزریۃ مکمل زبانی یاد کروائی جائے، نیز اس کے ترجمہ، مفہوم اور تشریح کو بھی مدِ نظر رکھا جائے۔

8۔ شفوی امتحان میں امیدوار کے تلفظ، مخارج، صفات، ادائیگی، روانی، قواعد التجوید کے اجراء اور عملی تطبیق سے متعلق سوالات بھی کیے جائیں گے۔

شهادة الافتاء والقضاء

فی الشریعۃ الاسلامیۃ والعلوم العربیۃ

(نصاب یک سالہ مفتی کورس)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	کل نمبر
1	الافتاء	آداب الفتویٰ والمفتی والمستفتی (امام نووی) عقود رسم المفتی (امام شامی) فقہ الواقع (امام البانی) فقہ النوازل (الشیخ بکر ابوزید) (جلد ثانی مکمل)	100
2	الاستقضاء	نظام القضاء فی الشریعۃ الاسلامیہ (الدکتور عبدالکریم زیدان) تبصرۃ الحکام لابن فرحون (المجلد الثانی) (القسم الثالث "فی القضاء بالسیاسۃ الشرعیۃ" الیٰ آخر المجلد الثانی) الطرق الحکمیہ (ابن القیم)	100
3	مقاصد الشریعۃ الاسلامیۃ	مقاصد الشریعۃ الاسلامیۃ (ابن عاشور) مقاصد الشریعۃ الاسلامیۃ (الیوبی)	100
4	اصول الفقہ	الاصول من علم الاصول (ابن عثیمین) اعلام الموقعین (ابن القیم)	100
5	القواعد الفقہیۃ	شرح منظومۃ القواعد الفقہیۃ (ترحیب الدوسری) الممتع فی القواعد الفقہیۃ (د مسلم الدوسری)	100
6	اصول الحدیث	الموقظۃ (للامام الذھبی) تدریب الراوی (السیوطی)	100
7	الاجتہاد وطرقہ	الاجتہاد فی الاسلام (الدکتورۃ نادیۃ شریف العمری) الاجتہاد ودورہ فی تجدید الفقہ الاسلامی (عطاء الرحمٰن الندوی)	100
8	مقارنۃ الفتاویٰ المعاصرۃ	فتاوی ابن تیمیہ۔ فتاوی ابن القیم۔ فتاویٰ ابن باز۔ فتاوی ابن عثیمین۔ فتاوی مبشر احمد ربانی۔ فتاوی عبدالمنان نورپوری۔	100

دورة فهم الشريعة السنوية

فی الشریعۃ الاسلامیۃ والعلوم العربیۃ

(نصاب فہم شریعت یک سالہ کورس)

نمبر شمار	مضمون	مقررہ کتابیں	نصابی کتب نمبر	کل نمبر
1	حفظ القرآن الکریم	عم پارہ حفظ (مکمل) مع التجوید (صرف تلفظ کی درستگی لازمی ہے) قواعد یاد ہونا ضروری نہیں۔	100	100
2	تفسیر القرآن الکریم حافظ عبد السلام بن محمد بھٹویؒ	(سورۃ الاحزاب، سورۃ الحجرات، سورۃ الطلاق، سورۃ التحریم)	100	100
3	الحدیث	بلوغ المرام (کتاب الطہارۃ، کتاب الصلاۃ، کتاب الجامع)	100	100
4	الفقہ الاسلامی	کتاب النکاح اور کتاب الطلاق از اقبال کیلانی احکام زکاۃ وعشر وصدقہ فطر از حافظ عبد السلام بن محمد بھٹویؒ	70 30	100
5	العقائد	کتاب التوحید از محمد بن عبد الوہاب اسلامی عقیدہ از محمد جمیل زینو	70 30	100
6	فتاویٰ	احکام ومسائل از مبشر احمد ربانی (جلد دوم، طبع دار الاندلس)	100	100
7	التربیۃ الاسلامیہ	صحیح نماز نبوی (شروع کتاب سے "نماز میں نظر کا مسئلہ" کے آخر تک)	100	100

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

نصاب میں نئی ترامیم

نمبر شمار	کلاس	مضمون	ترمیم
1	الثانویۃ العامہ	عصری مضامین	اختیاری مضامین ختم کر دیئے گئے ہیں اور چار مضامین اب لازمی ہوں گے۔
2	عالیہ اول	عصری مضامین	عصری مضامین ختم کر دیئے گئے ہیں۔

بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

0300 140 2492
bie.edu.pk@gmail.com
www.bie.edu.pk